عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

ہفت روزہ ختم نبوۃ

INTERNATIONAL URDU WEEKLY
KHATM-E-NUBUWWAT
KARACHI PAKISTAN

جلد: ۲۱ | ۹تا۱۵/رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ بمطابق ۱۵تا۲۱/نومبر ۲۰۰۲ء | شمارہ: ۲۵

تلاوت کے حقوق

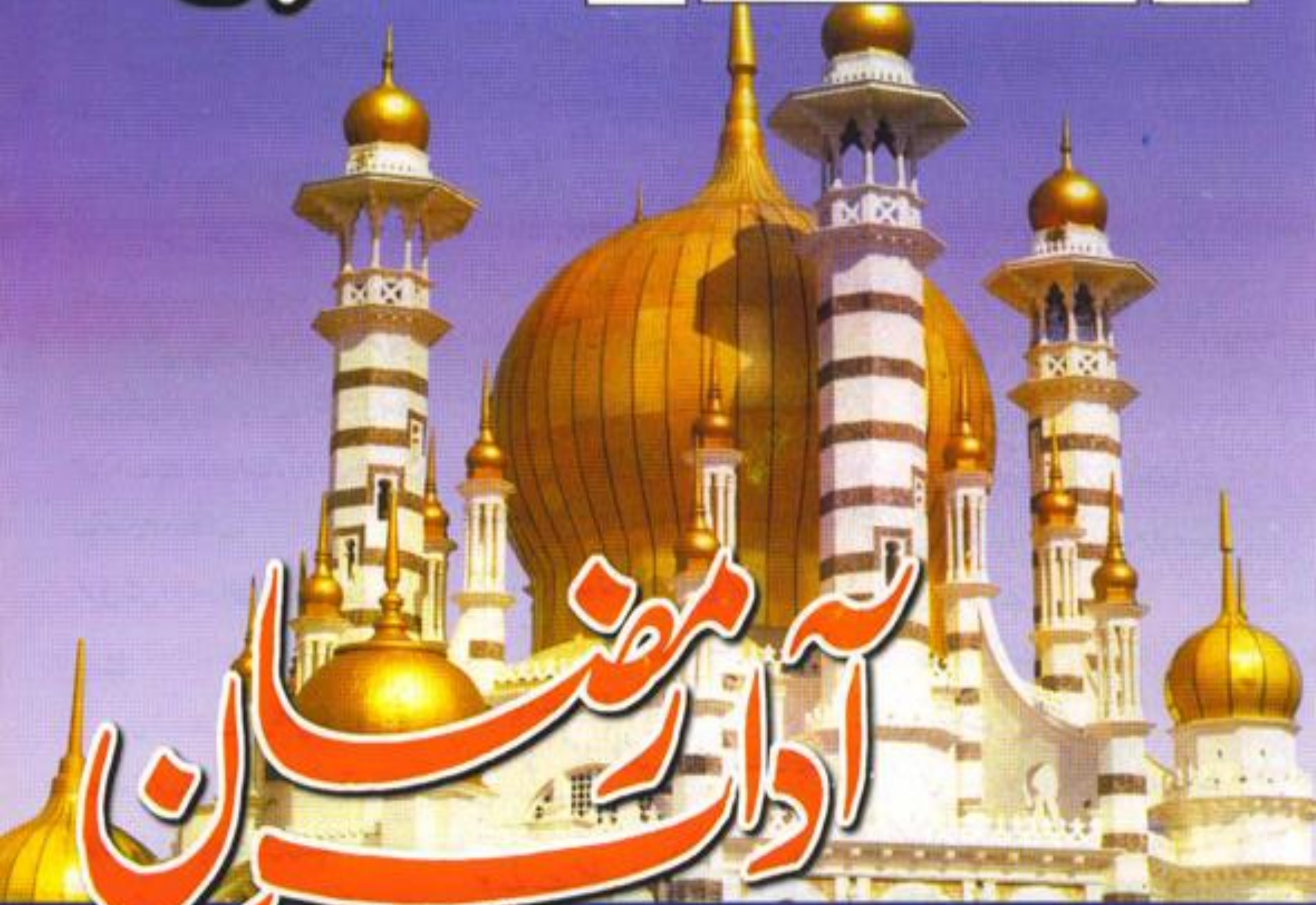

آدابِ رمضان

چہل حدیث برائے رمضان و صیام

قادیانی عقائد ایک نظر میں

Email: editorkn@yahoo.com
Website: http://www.khatme-nubuwwat.org

سحری کھانا مستحب ہے‘ اگر نہ کھائی تب بھی روزہ ہوجائے گا:

س:.....سوال یہ ہے کہ کیا روزہ رکھنے کے لئے سحری کھانا ضروری ہے؟ اگر کوئی سحری نہ کھائے تو کیا اس کا روزہ نہیں ہوگا؟ روزہ کی نیت بھی بتلا دیجئے جس کو پڑھ کر روزہ رکھتے ہیں۔

ج:.....روزہ کے لئے سحری کھانا مستحب اور باعث برکت ہے اور اس سے روزہ میں قوت رہتی ہے‘ اور سحری کھا کر یہ دعا پڑھنی چاہئے: ”وبصوم غد نویت من شہر رمضان“ لیکن اگر کسی کو یہ دعا یاد نہ ہو تب بھی روزے کی دل سے نیت کرلینا کافی ہے۔ اگر آپ نے صبح صادق سے لے کر غروب تک کچھ نہیں کھایا پیا اور گیارہ بجے (یعنی شرعی نصف النہار) سے پہلے روزہ کی نیت کرلی تو آپ کا روزہ صحیح ہے‘ قضا کی ضرورت نہیں۔

سحری میں دیر اور افطاری میں جلدی کرنی چاہئے:

س:..... ہمارے ہاں بعض لوگ سحری میں بہت جلدی کرتے ہیں اور افطاری کے وقت دیر سے افطار کرتے ہیں۔ کیا ان کا یہ عمل صحیح ہے؟

ج:.....سورج غروب ہونے کے بعد روزہ افطار کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: ”میری امت خیر پر رہے گی جب تک سحری کھانے میں تاخیر اور (سورج غروب ہونے کے بعد) روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔“ (مسند احمد ص۱۷۲ ج۵)

ایک اور حدیث میں ہے کہ: ”لوگ ہمیشہ خیر پر رہیں گے جب تک کہ روزہ افطار کرنے میں جلدی کریں گے۔“ (صحیح بخاری و مسلم‘ مشکوٰۃ ص۱۷۵)

ایک اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ مجھے اپنے بندوں میں سے وہ لوگ زیادہ محبوب ہیں جو افطار میں جلدی کرتے ہیں۔ (ترمذی‘ مشکوٰۃ ص۱۷۵)

صبح صادق کے بعد کچھ کھالیا یا پی لیا تو روزہ نہیں ہوگا:

س:.....روزہ کتنے وقت کے لئے ہوتا ہے؟ کیا صبح صادق کے بعد کچھ کھاسکتے ہیں یا پی سکتے ہیں؟

ج:.....روزہ صبح صادق سے لے کر سورج غروب ہونے تک ہوتا ہے۔ پس صبح صادق سے پہلے پہلے کھانے پینے کی اجازت ہے۔ اگر صبح صادق کے بعد کچھ کھایا پیا تو روزہ نہیں ہوگا۔

سحری کے وقت نہ اٹھ سکے تو کیا کرے:

س:.....اگر کوئی سحری کے لئے نہ اٹھ سکے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟

ج:..... بغیر کچھ کھائے پئے روزے کی نیت کرلے۔

سونے سے پہلے روزے کی نیت کی اور صبح صادق کے بعد آنکھ کھلی تو روزہ شروع ہوگیا‘ اب اس کو توڑنے کا اختیار نہیں:

س:.....ایک شخص نے روزے کی نیت کی اور سوگیا‘ مگر سحری کے وقت نہ اٹھ سکا‘ تو کیا صبح ہونے کے بعد وہ اپنی مرضی سے یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ روزہ رکھے یا نہ رکھے؟

ج:.....جب اس نے رات کو سونے سے پہلے روزے کی نیت کرلی تھی تو صبح صادق کے بعد اس کا روزہ (سونے کی حالت میں) شروع ہوگیا‘ اور روزہ شروع ہونے کے بعد اس کو یہ فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں رہتا کہ وہ روزہ رکھے یا نہ رکھے؟ کیونکہ روزہ رکھنے کا فیصلہ تو وہ کرچکا ہے‘ اور اس کے اسی فیصلہ پر روزہ شروع بھی ہوچکا ہے‘ اب روزہ شروع کرنے کے بعد اس کو توڑنے کا اختیار نہیں‘ اگر رمضان کا روزہ توڑ دے گا تو اس پر قضا اور کفارہ دونوں لازم آئیں گے۔

رات کو روزے کی نیت کرنے والا سحری نہ کھاسکا تو بھی روزہ ہوجائے گا:

س:.....کوئی شخص اگر رات ہی کو روزے کی نیت کرکے سوجائے کیونکہ اسے اندیشہ ہے کہ سحری کے وقت اس کی آنکھ نہیں کھل سکے گی‘ تو کیا اس کا روزہ ہوجائے گا؟

ج:.....ہوجائے گا۔

س:.....اور اگر اتفاق سے سحری کے وقت اس کی آنکھ کھل جائے تو کیا وہ نئے سرے سے سحری کرکے روزے کی نیت کرسکتا ہے؟

ج:.....کرسکتا ہے۔

اذان کے وقت سحری کرنا:

س:.....اگر کوئی آدمی صبح کی اذان کے وقت بیدار ہوتو وہ روزہ کس طرح رکھے؟

ج:.....اگر اذان صبح صادق کے بعد ہوئی ہو (جیسا کہ عموماً صبح صادق کے بعد ہی ہوا کرتی ہے) تو اس شخص کو کھانا پینا نہیں چاہئے ورنہ اس کا روزہ نہیں ہوگا‘ بغیر کچھ کھائے پئے روزے کی نیت کرے۔ ہاں اگر اذان وقت سے پہلے ہوئی ہو تو دوسری بات ہے۔

http://www.khatme-nubuwwat.org

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

سرپرست اعلیٰ
حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ

سرپرست
حضرت سید نفیس الحسینی دامت برکاتہم

مدیر اعلیٰ
مولانا عزیز الرحمن جالندھری

نائب مدیر اعلیٰ
مولانا محمد اکرم طوفانی

مدیر
مولانا اللہ وسایا

جلد نمبر:۲۱

۹تا۱۵/رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ بمطابق ۱۵تا۲۱/نومبر ۲۰۰۲ء

شمارہ:۲۵

بیاد

امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
خطیب پاکستان قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد اسلام حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ
مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اخترؒ
محدث العصر مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
فاتح قادیان حضرت اقدس مولانا محمد حیاتؒ
شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
امام اہل سنت حضرت مولانا مفتی احمد الرحمنؒ
حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمودؒ

مجلس ادارت

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
مولانا عبدالرحیم اشعر
علامہ احمد میاں حمادی
مولانا نذیر احمد تونسوی
مولانا منظور احمد الحسینی
مولانا سعید احمد جلال پوری
صاحبزادہ طارق محمود
مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی

سید اطہر عظیم
سرکولیشن منیجر: محمد انور رانا
ناظم مالیات: جمال عبدالناصر شاہد
قانونی مشیران: حشمت حبیب ایڈوکیٹ منظور احمد میو ایڈوکیٹ
ٹائٹل ڈیزائن: محمد ارشد خرم، محمد فیصل عرفان

اس شمارے میں

اداریہ 4
تلاوت کے حقوق (مولانا محمد ساجد حسن) 6
رمضان المبارک.....خطبہ استقبالیہ 8
چہل حدیث برائے رمضان وصیام (مولانا محمد عاشق الٰہی مہاجر مدنیؒ) 9
آداب رمضان (مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ) 17
رشوت کی تباہ کاریاں (مولانا عبداللہ قاسمی) 24
قادیانی عقائد ایک نظر میں (مولانا لال حسین اخترؒ) 26

زر تعاون اندرون ملک

فی شمارہ: ۷ روپے
ششماہی: ۱۷۵ روپے سالانہ: ۳۵۰ روپے
چیک ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت
اکاؤنٹ نمبر 363-8 اور اکاؤنٹ نمبر 927-2
الائیڈ بینک، بنوری ٹاؤن برانچ کراچی پاکستان ارسال کریں

زر تعاون بیرون ملک

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا: ۹۰ ڈالر
یورپ، افریقہ: ۷۰ ڈالر
سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بھارت،
مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک: ۶۰ امریکی ڈالر

لندن آفس:
35,Stockwell Green,
London, SW9·9HZ U.K.
Ph: 0207-737-8199

مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ، ملتان
فون: ۵۱۴۱۲۲-۵۸۳۴۸۶ فیکس: ۵۴۲۲۷۷
Hazoori Bagh Road, Multan.
Ph: 583486-514122 Fax: 542277

رابطہ دفتر: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)
...جناح روڈ کراچی۔ فون: ۷۷۸۰۳۳۷ فیکس: ۷۷۸۰۳۴۰
Jama Masjid Bab-ur-Rehmat (Tru
Old Numaish M.A. Jinnah Road, Ka
Ph: 7780337 Fax:7780340

ناشر: عزیز الرحمن جالندھری طابع: سید شاہد حسن مطبع: القادر پرنٹنگ پریس مقام اشاعت: جامع مسجد باب الرحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

ختم نبوة

اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ! ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی عظیم الشان کامیابی

گزشتہ سے گزشتہ شمارے میں آپ اکیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کے انعقاد کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ الحمدللہ! کانفرنس مکمل طور پر کامیاب رہی۔ کانفرنس میں پاکستان بھر کے مختلف شہروں سے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ کانفرنس کی صدارت امیر مرکزیہ شیخ المشائخ حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم العالیہ نے کی جبکہ نائب امیر مرکزیہ شیخ طریقت حضرت سید نفیس شاہ الحسینی دامت برکاتہم العالیہ مہمان خصوصی تھے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی اس دوروزہ ختم نبوت کانفرنس کی پہلی نشست کا آغاز جمعرات کو صبح دس بجے شیخ المشائخ مولانا خواجہ خان محمد صاحب کی دعا سے ہوا۔ کانفرنس کی پانچ نشستیں جمعہ کی نماز عصر تک جاری رہیں۔ ان نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے حافظ حسین احمد' مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری' مولانا اللہ وسایا' مولانا سید عبدالمجید ندیم شاہ' حافظ محمد ادریس' مولانا محمد اعظم طارق' مولانا عبدالغفور حقانی' انجینئر سلیم اللہ' مولانا فیض القادری' صاحبزادہ عزیز احمد' مولانا امجد خان' محمد اسمٰعیل قریشی' مفتی محمد جمیل خان' مولانا نذیر احمد تونسوی' مولانا عبدالحمید وٹو' پروفیسر منور احمد ملک' قاری خلیل احمد بندھانی' مولانا غلام حسین' قاری جمیل اختر' مولانا عبدالکریم ندیم' مولانا محمد علی صدیقی' حافظ شفیق الرحمٰن' مولانا عبدالشکور نقشبندی' مولانا محمد امین ربانی' مرید سلیمانی اور دیگر مقررین نے کہا کہ قادیانیوں' عیسائیوں' مغربی ممالک کے رہنماؤں یا افراد کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہرزہ سرائی کرنے یا ناموس رسالت پر حملہ کرنے کی کھلی چھٹی نہیں دی جاسکتی۔ مسلمان اپنی جانیں قربان کرسکتے ہیں مگر ناموس رسالت پر کسی صورت میں حرف نہیں آنے دے سکتے۔ امریکہ اور مغربی ممالک کو تحفظ ناموس رسالت کے لئے قانون بنانا ہوگا تاکہ مسلمانوں کو مشتعل ہونے سے بچایا جاسکے۔ قادیانیوں کی طرف سے کھلے عام تبلیغ آئین اور قانون کی صریح خلاف ورزی اور ملکی قوانین سے بغاوت کے مترادف ہے۔ قادیانیوں کو مساجد کی شکل میں عبادت گاہ بنانے اور شعائر اسلام استعمال کرنے سے روکا جائے اور قادیانی آئین پاکستان کو تسلیم کرکے اپنے آپ کو غیر مسلموں کی فہرست میں شامل کریں۔ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت سے زیادہ حقوق حاصل ہیں۔ اکثریت کا مقابلہ ان کو بہت مہنگا پڑے گا۔ قادیانی مذہب کا آغاز ہی ملت اسلامیہ کی تباہی کے جذبے سے ہوا اس لئے قادیانیوں نے ہمیشہ ظلم وستم کے ذریعہ مسلمانوں کو تنگ کرنے اور مصائب میں ڈالنے کی کوشش کی اور آج بھی یہ غریب ہاریوں اور کسانوں کو ظلم کے ذریعہ اور نوجوانوں کو ترغیب اور لالچ کے ذریعہ اپنے مذہب میں داخل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو آئین پاکستان کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ آج پوری دنیا مسلمانوں کو اسلام اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے دور کرنے کیلئے مختلف ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے۔ قادیانیوں نے جھوٹا مدعی نبوت کذاب دجال کی شکل میں پیش کرکے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے امت کا رشتہ توڑنے کی کوشش کی جبکہ عیسائی' یہودی اور مغربی دنیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے بارے میں شبہات پیدا کرکے مسلمانوں کو دین سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مسلمان کسی صورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیائے کرام کے بارے میں ہرزہ سرائی کی اجازت نہیں دے سکتے۔ مسلم ممالک میں ایسی لوگوں کو قانون کے ذریعہ سزائیں دلوائی جائیں گی اور غیر مسلم ممالک میں احتجاج کے ذریعہ ایسی کوششوں کو ناکام بنایا جائے گا۔ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے پیچھے علمائے کرام اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سو سالہ جدوجہد ہے۔ ۱۹۲۸ء سے لے کر ۱۹۸۰ء تک پاکستان اور دنیا بھر کی عدالتوں نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ قومی اسمبلی نے آئین پاکستان میں ترمیم کرکے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت کی فہرست میں شامل کیا۔ اس بنا پر قادیانیوں کو چاہئے کہ وہ آئین پاکستان کو تسلیم کرکے اپنا نام غیر مسلموں کی فہرست میں شامل کرائیں۔ ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت آرڈی نینس کے تحت قادیانیوں کا مساجد کی شکل میں عبادت گاہیں بنانا اور شعائر اسلام استعمال کرنا آئین سے بغاوت اور قانون کی دھجیاں بکھیرنے کے مترادف ہے۔ اس لئے حکومت قادیانیوں کو اس سے روکے۔ قادیانیت کا مقصد اسلام کو ختم کرنا ہے۔ اس لئے ان کی تبلیغی سرگرمیاں اسلام کے منافی ہیں اور مملکت اسلامی پاکستان میں خلاف اسلام سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اس وقت عیسائی' قادیانی' یہودی اور دیگر غیر مسلم مشنری طریقوں سے مسلمانوں کو ورغلانے کی کوشش کر رہے ہیں اور امداد کے نام پر قادیانیت اور عیسائیت کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان فلاحی ادارے قائم کریں تاکہ مشنری راستوں سے بھی قادیانیت اور عیسائیت کی تبلیغی سرگرمیوں پر قدغن لگائی جاسکے۔ عیسائیوں اور یہودیوں پر حیرت ہے کہ وہ

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

ختم نبوۃ

قادیانیوں کی جانب سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سخت توہین کے باوجود ان کی حمایت و سرپرستی کرتے نظر آتے ہیں جبکہ امت مسلمہ تو ان انبیائے کرام کی توہین کو بھی کفر سمجھتے ہوئے اس کے سدباب کیلئے کوشاں ہے۔ اس وقت امت مسلمہ جس زبوں حالی کا شکار ہے اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس نے اپنا اسلامی تشخص ختم کر دیا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و صورت سے دور ہوگئی ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ اسلام پر مسلمان سختی سے عمل کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہو۔ امتناع قادیانیت آرڈی نینس یا تحفظ ناموس رسالت کے قوانین کو تبدیل کرنے کا خواب دیکھنے والے اقتدار پر فائز نہیں رہ سکیں گے۔ لاکھوں جانوں کا نذرانہ پیش کر سکتے ہیں لیکن توہین رسالت برداشت نہیں کر سکتے۔ پاکستان کو سیکولر بنانے کا خواب دیکھنے والوں کے منصوبے خاک میں مل گئے۔ قوم نے عظمت رسالت کا ترانہ بلند کر دیا۔ پاکستان میں صرف اور صرف اسلامی نظام کا نفاذ ہوگا۔ مغربی ممالک اسلام اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف مذموم پروپیگنڈا کا سلسلہ بند کر دیں۔ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ مغربی ممالک کو بہت مہنگی پڑے گی۔ قادیانی آئین کی خلاف ورزی کا راستہ چھوڑ کر اسلام کے دامن رحمت کی پناہ میں آجائیں اسی میں ان کی نجات ہے۔ ختم نبوت کا مسئلہ ایک ارب بیس کروڑ مسلمانوں کا اساسی اور بنیادی مسئلہ ہے۔ قیام پاکستان سے لے کر اب تک ہزاروں مسلمانوں نے ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ لاکھوں افراد پابند سلاسل ہوئے۔ انگریز کے مظالم بھی مسلمانوں کو اس جدوجہد سے نہیں روک سکے تو اب اپنے ملک پاکستان میں وہ کیسے اس توہین کو برداشت کر سکیں گے۔ ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے بنائے گئے توہین رسالت کے قانون اور امتناع قادیانیت آرڈی نینس میں تبدیلی کی اجازت دینے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ یہ ملک عظمت رسالت کی بنیاد پر قائم ہوا۔ لاشوں کا نذرانہ پیش کر سکتے ہیں لیکن تحفظ ناموس رسالت کے قانون کو ختم کرنے کے بارے میں سوچنا تک محال ہے۔ ملک کو سیکولر بنانے والے اپنا بوریا بستر گول کر لیں۔ یہ ملک اسلام کیلئے بنا ہے اور یہاں صرف اسلام اور اسلامی قانون چلے گا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے مسلمانوں نے ہر دور میں ناموس رسالت کیلئے مشترکہ جدوجہد کی ہے اور اب بھی یہ پلیٹ فارم اسلام کی عظمت و سربلندی کیلئے اپنا کردار ادا کرے گا۔ ایک ارب بیس کروڑ سے زائد مسلمان عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء میں جس طرح عظمت رسالت کیلئے مشترکہ جدوجہد کے ذریعہ مسلمانوں نے کامیابی حاصل کی اسی طرح اب بھی مشترکہ جدوجہد کے ذریعہ اسلام کی سربلندی کیلئے کام کریں گے۔ ۱۹۲۸ء سے لے کر اب تک دنیا بھر کی تمام عدالتوں نے قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی وجہ سے غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ قومی اسمبلی نے بھی متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی ترمیم منظور کی۔ اس کے بعد امریکہ اور مغرب کیلئے کیا جواز ہے کہ وہ ان قوانین کو امتیازی قوانین قرار دیں؟ حکومت کو نوشتہ دیوار پڑھ لینا چاہئے کہ اسلامی ترامیم اور قادیانیت سے متعلق قوانین کے سلسلے میں چھیڑ چھاڑ نہیں کرنی چاہئے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تاریخ گواہ ہے کہ اس نے کبھی تشدد یا فرقہ واریت کی سیاست نہیں کی۔ ہمیشہ قادیانیوں نے ظلم و ستم، ترغیب و لالچ اور مشنری طریقہ اختیار کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے قانون کا سہارا لیا۔ ہمیشہ قادیانیوں کو دعوت اسلام دی۔ اس بنا پر یہ کہنا کسی طور پر درست نہیں کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت انتہا پسند یا فرقہ وارانہ تنظیم ہے۔ مغرب کو یکطرفہ پروپیگنڈا کرنا کسی طور پر زیب نہیں دیتا۔ مغرب اور امریکہ میں قادیانی گروہ جھوٹی شکایات کے ذریعہ مسلم علماء پر پابندی لگوانا چاہتا ہے۔ قادیانی، پاکستان اور مسلمانوں کو بدنام کر کے اسلام کو ملیامیٹ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی یہ سازشیں ناکام ہوں گی۔ سابق قادیانی پروفیسر منور احمد ملک نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی گروہ ٹی وی اور دیگر میڈیا کے ذریعہ جھوٹا پروپیگنڈا کر کے مسلمانوں کو بدنام اور اپنے مذہب کو حق ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے اور عیسائی مشنری کا طریقہ اختیار کرتا ہے کہ ”جھوٹ اتنا بولو کہ لوگ سچ سمجھنے لگیں“ لیکن میں قادیانیوں کو دعوت دیتا ہوں کہ جس طرح میں نے اسلام کے دامن رحمت میں پناہ حاصل کی اسی طرح وہ بھی جھوٹے پروپیگنڈے کے خول سے نکل کر اسلام قبول کر لیں، اسی میں ان کی کامیابی ہے۔ دریں اثنا متحدہ مجلس عمل کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی، جمعیت علمائے اسلام کے امیر اور متحدہ مجلس عمل کے سیکریٹری جنرل مولانا فضل الرحمٰن اور رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر شیخ المشائخ مولانا خواجہ خان محمد صاحب سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سازی کے اہم مراحل میں شرکت کی وجہ سے ختم نبوت کانفرنس میں شرکت سے محرومی پر بہت افسوس ہے لیکن ذہنی طور پر اپنے آپ کو کانفرنس میں محسوس کرتے ہوئے آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ متحدہ مجلس عمل اگر حکومت بنانے میں کامیاب ہوگئی تو پاکستان کو اپنے اساسی مقصد کی طرف لے جاتے ہوئے اسلام کا گہوارہ بنانے کیلئے فوری طور پر نفاذ شریعت کا عمل مکمل کرے گی اور ہر صورت میں اس ملک کو سیکولر بنانے کی سازشوں کو ناکام بنائے گی۔ اسی کے ساتھ اسلام سے متعلق ترامیم، قادیانیت سے متعلق ترامیم اور امتناع قادیانیت آرڈی نینس کو مزید مؤثر بنانے کیلئے قانون سازی کے عمل کو مکمل کرے گی اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ساتھ متحدہ مجلس عمل تعاون جاری رکھے گی۔

تلاوت کے حقوق

مولانا محمد ساجد حسن

’’جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو پڑھتے ہیں‘ جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے وہ اس پر یقین رکھتے ہیں اور جو اس کا انکار کرے تو وہ نقصان میں ہیں۔‘‘

شان نزول:

مفسر قرآن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بقول یہ آیت شریفہ انصاف پسند اہل کتاب کی تعریف میں نازل ہوئی ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب انجیل‘ توریت وغیرہ میں نہ کوئی تحریف کی اور نہ کسی لفظ کے معنی‘ مطلب غلط بیان کئے‘ اور نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کے بیان میں غلط بیانی اور کج روی اختیار کی‘ ایسے لوگ آخری نبی اور آخری کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔

دوسرا قول حضرت قتادہؒ اور حضرت عکرمہؒ کا ہے کہ اس آیت شریفہ میں مسلمانوں کی تعریف وتوصیف کا بیان ہے کہ یہ لوگ قرآن کریم کی تلاوت بھی کرتے ہیں اور حق تلاوت بھی ادا کرتے ہیں۔

آداب تلاوت:

حقوق تلاوت دو طرح کے ہیں:

ا:......حقوق ظاہری

۲:......حقوق باطنی۔

حقوق ظاہری:

مثلاً (۱) وضو کرے‘ (۲) مسواک کرے‘ (۳) تنہائی کی جگہ میں وقار وتواضع سے بیٹھے‘ (۴) قرآن پاک کو رحل‘ تکیہ یا کسی اونچی جگہ پر رکھے‘ (۵) عطر اور خوشبو کا استعمال کرے‘ (۶) آس پاس کے لوگ اگر اپنے اپنے کام میں مشغول ومنہمک ہوں تو آہستہ آواز سے پڑھے‘ (۷) اعوذ باللہ‘ بسم اللہ پڑھ کر شروع کرے‘ (۸) درمیان تلاوت کسی سے گفتگو نہ کرے‘ (۹) اگر ضرورت درپیش ہو تو کلام پاک کو بند کرکے گفتگو کرے اور دوبارہ اعوذ باللہ پڑھ کر تلاوت شروع کرے۔

حقوق باطنی.

(۱) قرآن کے الفاظ کو تجوید کی رعایت کے ساتھ پڑھے‘ (۲) قرآن کے معانی ومطالب سمجھ کر پڑھے‘ (۳) جن آیات شریفہ میں عمل کا مطالبہ ہے ان کو عمل کی نیت سے پڑھے اور اس پر حرف بحرف عمل بھی کرے‘ (۴) دوسروں تک پہنچانے کی نیت سے پڑھے‘ (۵) آیات تنزیہ وتقدیس (جن آیات میں اللہ تعالیٰ کی پاکی اور مخلوقات سے بے نیازی کا بیان ہے) پر سبحان اللہ کہے‘ (۶) آیات رحمت اور جنت کا ذکر اگر زبان پر ہے تو دل سرور محض بن جائے اور اللہ سے رحمت کا سوال کرے اور آیات عذاب اور جہنم کا ذکر وتذکرہ اگر زبان پر ہے تو دل لرز جائے اور رک کر اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے‘ (۷) کانوں کو اس درجہ متوجہ کرے گویا خود خدا سے سن رہا ہے۔

ختم نبوۃ

پیغام:

تلاوت کے حقوق میں سے چار حقوق بہت اہم ہیں: (۱) الفاظ کی درستگی' (۲) معانی کا سمجھنا' (۳) عمل کرنا' (۴) جو پڑھا اس کی تبلیغ کرنا' مگر کوتاہی کم وبیش ان چاروں حقوق کی ادائیگی میں ہورہی ہے۔

نونہالان قوم کی غالب اکثریت کم سنی میں ہی اپنے والدین کی بے توجہی کا شکار ہوکر شب وروز گلی کوچوں میں آوارہ گردی کرتی ہے' وہ شور وشغب' واہیات اور گندے کھیلوں میں مشغول رہتے ہیں اور جب وہ سن شعور کو پہنچتے تو والدین اپنی اقتصادی مجبوری کے پیش نظر چند سکوں کی خاطر' کسی کاشتکار' دستکار' فنکار' یا برتن صاف کرنے کے لئے غیروں کے طمانچے کھانے' طعن وتشنیع' غلیظ گالیاں سننے کے لئے کسی ہوٹل کے منیجر کے حوالے کردیتے ہیں۔

مستقبل میں ملت کی رہنمائی و رہبری کا فریضہ انجام دینے والا بچہ یوں غیر شعوری طور پر بنیادی اسلامی تعلیمات' وحی ربانی' الفاظ قرآنی کی شناخت سے بھی محروم رہ گیا۔

اور اگر والدین نے اپنی ذمہ داری کا کچھ احساس کیا' انگلش میڈیم اور سینٹ میریز اسکولوں سے کچھ وقت بچا کر مکتب میں بھیجا بھی تو پارۂ عم یا ناظرہ الٹا' سیدھا' معروف' مجہول پڑھ پڑھالیا۔اظہار واخفاء' تجوید وقراۃ اور مخارج کی ادائیگی تو بڑی بات ہے' تشدید وتخفیف' آیات' مدات کا بھی لحاظ نہیں ہوتا' حالانکہ قرآن تجوید کے ساتھ پڑھنا فرض ہے۔ یہ قرآن کا سب سے پہلا حق ہے جو ضائع کیا گیا' یہ سب سے پہلی زیادتی ہے قرآن کے ساتھ جو روا سمجھی جاتی ہے' یوں دانستہ یا نادانستہ اللہ تعالیٰ کی ناراضی مول لیتے ہیں اور ثواب کے بجائے عذاب کے مستحق ہوتے ہیں کیونکہ ایسے پڑھنے والوں پر خود قرآن لعنت کرتا ہے۔

مدارس' مساجد' مکاتب کے ذمہ داران اور منتظمہ کمیٹیاں بھی استاذ کا تقرر کرتے ہوئے استاذ کی صلاحیت پر کم اور بجٹ پر زیادہ نظر رکھتی ہیں اور استاذ کی محنت ودلچسپی کو پرکھنے کے بجائے اس بات کو پرکھتی ہیں کہ مقرر ہونے والا استاذ ذمہ دار بھی ثابت ہوگا یا نہیں؟ خامیوں' کوتاہیوں کا سلسلہ جب اس قدر دراز ہوگا تو حق تلاوت کیونکر ادا ہوسکے گا؟

نوے فیصد بچے قرآن کریم کی ناقص ناظرہ خواں تعلیم تک محدود رہ جاتے ہیں اور جو والدین زیادہ دیندار کہلاتے ہیں یا حفظ قرآن کے کچھ فضائل سن رکھے ہیں یا غریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزاررہے ہیں اور حفاظ کا ظاہری رہن سہن خود سے کچھ بہتر نظر آتا ہے (خواہ حقیقت کچھ بھی ہو) تو بایں صورت حفظ قرآن تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور بس۔

یہ اعزاز بھی اگرچہ اللہ تعالیٰ کے یہاں بڑی قدر ومنزلت کا حامل ہے اور اس پر بشارتیں بھی وارد ہوئی ہیں مگر اسی کو منزل مقصود قرار دے لینا اور آخری منزل سمجھ کر قرآن کے معانی و مطالب کی تعلیم سے غفلت برتنا جرم عظیم ہے اور امت مسلمہ کو قرآن سے دور رکھنے کی سازشوں میں سے یہ سب سے بڑی سازش ہے۔

سادگی اپنوں کی اور غیروں کی عیاری بھی دیکھ

تحلیل وتجزیہ اپنے ماحول اور گردوپیش کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ یہاں کا آئینہ یہ ہے کہ الحمدللہ! بڑے بڑے اسلامی مراکز' جامعات' ادارے قائم ہیں اور قرآنی معانی و مطالب حاصل کرنے کے بکثرت مواقع حاصل ہیں مگر قرآن فہمی اور معنی ومطلب سیکھنے والوں کا تناسب ایک محتاط اندازے کے مطابق ایک فیصد سے بھی نیچے ہی سٹ کررہ گیا ہے' حالانکہ جس طرح الفاظ قرآنی مقصود بالذات ہیں' اسی طرح معانی بھی مقصود بالذات ہیں مگر مجرمانہ غفلت روزافزوں ہے۔ فالی اللہ المشتکی۔

اور رہا تلاوت کا تیسرا حق عمل اور چوتھا تبلیغ' وہ بھی آشکارا ہے۔صورت شکل' رہن سہن' طرز واداء اور وضع قطع کے اعتبار سے ہم اسلام کے بجائے نعوذباللہ یہودیت و نصرانیت سے زیادہ قریب نظر آتے ہیں۔

اللہ عقل سلیم عطا فرمائے اور تمام حقوق کی ادائیگی کی توفیق سے نوازے۔آمین۔

☆☆.........☆☆

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

ختم نبوۃ

رمضان المبارک

کی آمد پر سرکار دو عالم ﷺ کا خطبۂ استقبالیہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کی آخری تاریخ میں ہم کو خطاب فرمایا کہ:

"اے لوگو! ایک باعظمت مہینہ آ پہنچا ہے جو ماہ مبارک ہے، اس میں ایک رات ہے جو ہزار ماہ سے بہتر ہے، اس ماہ کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض فرمائے ہیں اور اس کی راتوں میں قیام کرنا تطوع (غیر فرض) قرار دیا ہے، اس ماہ میں جو شخص کوئی نیک کام کرے گا، اس کو ایسا اجر و ثواب ملے گا جیسے اس کے علاوہ دوسرے مہینہ میں فرض ادا کرنا اور فرض کا ثواب ملتا، اور جو شخص اس ماہ میں ایک فرض ادا کرے تو اس کو ستر فرضوں کے برابر کا ثواب ملے گا، یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے، اور یہ آپس کی غمخواری کا مہینہ ہے، اس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے، اس ماہ میں جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرا دے تو یہ اس کی مغفرت کا اور دوزخ سے اس کی گردن کی آزادی کا سامان بن جائے گا، اور اس کو اسی قدر ثواب ملے گا جتنا روزہ دار کو ملے گا اور روزہ دار کے ثواب میں سے کچھ کمی نہ ہوگی۔"

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا:

"یارسول اللہ! ہم میں سے ہر شخص کو اتنا مقدور نہیں جو روزہ افطار کرا دے۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس کو (بھی) دے گا جو پانی ملے ہوئے تھوڑے سے دودھ یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے افطار کرا دے۔"

مزید فرمایا:

"جو شخص (افطار کے بعد) کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دے، اس کو اللہ تعالیٰ میرے حوض سے ایسا سیراب کریں گے کہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا (اور پھر جنت میں بھوک پیاس کا نام ہی نہیں)۔ اس ماہ کا اول حصہ رحمت ہے، دوسرا حصہ مغفرت ہے، تیسرا حصہ دوزخ سے آزادی کا ہے، جس نے اس ماہ میں اپنے غلام کا کام ہلکا کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیں گے۔"

بعض روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر یہ بھی فرمایا کہ:

"اس ماہ میں چار کاموں کی کثرت کرو، ان میں سے دو کام ایسے ہیں کہ ان کے ذریعہ تم اپنے پروردگار کو راضی کرو گے، اور دو کام ایسے ہیں جن سے تم بے نیاز نہیں ہو سکتے، وہ دو کام جن کے ذریعہ خدائے پاک کی خوشنودی حاصل ہوگی، یہ ہیں:

۱:...... "لا الہ الا اللہ" کا ورد رکھنا۔

۲:...... خدائے پاک سے مغفرت طلب کرتے رہنا۔

اور وہ دو چیزیں جن سے تم بے نیاز نہیں رہ سکتے، یہ ہیں:

۱:...... جنت کا سوال کرنا۔

۲:...... دوزخ سے پناہ مانگنا۔"

(الترغیب والترہیب)

چہل حدیث برائے رمضان و صیام

مولانا محمد عاشق الٰہی مدنیؒ

نبی الرحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان کے ہر (نیک) عمل کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ اس قانون سے مستثنیٰ ہے کیونکہ روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا۔ بندہ اپنی خواہش اور اپنے کھانے پینے کو میرے لئے چھوڑتا ہے' پھر فرمایا کہ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت اور دوسری اس وقت ہوگی جب خدا سے ملاقات کرے گا اور روزہ دار کے منہ کی بو خدا کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اور روزے ڈھال ہیں (جو گناہوں سے اور دوزخ سے بچاتے ہیں) جب تم میں سے کا روزے کا دن ہو تو گندی باتیں نہ کرے اور شور نہ مچائے' پس اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرنے لگے یا لڑنے لگے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں (لڑنا جھگڑنا' گالی کا جواب دینا میرا کام نہیں)۔
(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنات جکڑ دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں' ان میں سے کوئی دروازہ رمضان ختم ہونے تک نہیں کھولا جاتا ہے' اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں' جن میں سے کوئی دروازہ (ختم رمضان تک) بند نہیں کیا جاتا اور خدا کی طرف سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ اے خیر کے طلب کرنے والے! آگے بڑھ' اور اے شر کے تلاش کرنے والے! رک جا' اور بہت سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ دوزخ سے آزاد کرتے ہیں اور ہر رات ایسا ہی ہوتا ہے۔
(ترمذی عن ابی ہریرہؓ)

اور ایک روایت میں ہے کہ جب رمضان داخل ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایک دن خدا کی راہ میں روزہ رکھ لیا' اللہ تعالیٰ اسے دوزخ سے اس قدر دور کر دیں گے کہ ستر سال میں جتنی دور پہنچا جائے۔ (بخاری عن ابی سعیدؓ)

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں' جن میں سے ایک کا نام ریان ہے' اس سے صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے۔ (بخاری و مسلم' عن سہلؓ' ریان بمعنی سیرابی والا)

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے بلا کسی شرعی رخصت اور بلا کسی مرض کے (جس میں روزہ چھوڑنا جائز ہو) رمضان کا روزہ چھوڑ دیا تو اگرچہ (بعد میں) اس کو رکھ لے تب بھی ساری عمر کے روزوں سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔ (احمد عن ابی ہریرہؓ)

فائدہ:

مطلب یہ ہے کہ رمضان کے روزوں کی فضیلت اور برتری اس قدر ہے کہ اگر رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دیا تو عمر بھر روزے رکھنے سے بھی وہ فضیلت اور اجر اور ثواب نہ پائے گا جو رمضان میں روزہ رکھنے سے ملتا ہے' گو قضا کا ایک روزہ رکھنے سے حکم کی تعمیل ہو جائے گی۔

روزہ کی حفاظت:

فرمایا: فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جن کے لئے

(حرام کھانے یا حرام کام کرنے یا غیبت کرنے کی وجہ سے) پیاس کے علاوہ کچھ بھی نہیں' اور بہت سے تہجد گزار ایسے ہیں جن کے لئے (ریاکاری کی وجہ سے) جاگنے کے سوا کچھ نہیں۔ (دارمی عن ابی ہریرہؓ)

فرمایا: سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روزہ (شیطان کی شرارت سے بچنے کے لئے) ڈھال ہے جب تک روزہ دار (جھوٹ بول کر یا غیبت وغیرہ کرکے) اس کو پھاڑ نہ ڈالے۔ (نسائی عن ابی عبیدہؓ)

فرمایا: سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے روزہ رکھ کر بری بات اور برے عمل کو نہ چھوڑا تو خدا کو اس کی کچھ حاجت نہیں ہے کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔ (بخاری عن ابی ہریرہؓ)

قیام رمضان:

فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے ایمان کے ساتھ (اور) ثواب سمجھتے ہوئے رمضان المبارک کے روزے رکھے' اس کے گزشتہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے' اور جس نے ایمان کے ساتھ (اور) ثواب سمجھتے ہوئے رمضان میں قیام کیا (اور تراویح وغیرہ پڑھی) تو اس کے پچھلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے' اور جس نے شب قدر میں قیام کیا ایمان کے ساتھ اور ثواب سمجھ کر' اس کے اب تک کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (بخاری ومسلم عن ابی ہریرہؓ)

فرمایا: فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روزہ اور قرآن بندہ کے لئے سفارش کریں گے' روزے کہیں گے: اے رب! ہم نے اس کو دن میں کھانے سے اور دیگر خواہشات سے روک دیا تھا' لہٰذا اس کے حق میں ہماری سفارش قبول فرمالیجئے۔ قرآن عرض کرے گا کہ میں نے رات کو اسے سونے نہ دیا' لہٰذا اس کے حق میں میری سفارش قبول فرمالیجئے' چنانچہ دونوں کی سفارش قبول کرلی جائے گی۔ (بیہقی فی الشعب عن عبداللہ بن عمرؓ)

رمضان اور قرآن:

فرمایا حضرت ابوہریرہؓ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں آپ کی سخاوت بہت ہی زیادہ بڑھ جاتی تھی۔ رمضان کی ہر رات میں جبریل (علیہ السلام) آپ سے ملاقات کرتے تھے اور آپ ان کو قرآن مجید سناتے تھے' جب جبریل (علیہ السلام) آپ سے ملاقات کرتے تھے تو آپ اس ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوجاتے تھے جو بارش لے کر بھیجی جاتی ہے۔ (بخاری ومسلم)

رمضان میں سخاوت:

فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ جب رمضان داخل ہوتا تھا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہر قیدی کو چھوڑ دیتے تھے اور ہر سائل کو عطا فرماتے تھے۔ (بیہقی فی الشعب) مطلب یہ ہے کہ آپ یوں ہی کسی سائل کو محروم نہ فرماتے تھے مگر رمضان میں اس کا اہتمام مزید ہوجاتا تھا۔

روزہ افطار کرانا:

فرمایا خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے روزہ دار کا روزہ کھلوایا یا مجاہد کو سامان دے دیا تو اس کو روزہ دار جیسا اجر ملے گا۔ (بیہقی فی الشعب عن زید بن خالدؓ)

اور روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی جیسا کہ دوسری احادیث سے ثابت ہے۔

روزہ میں بھول کر کھاپی لینا:

فرمایا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روزہ میں بھول کر کھاپی لے تو روزہ پورا کرلے کیونکہ (اس کا کچھ قصور نہیں) اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا۔ (بخاری ومسلم عن ابی ہریرہؓ)

سحری کھانا:

فرمایا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔ (بخاری ومسلم عن انس رضی اللہ عنہ)

فرمایا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں سحری کھانے کا فرق ہے۔ (مسلم عن عمرو بن العاصؓ)

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سحری کھانے والوں پر خدا اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔ (طبرانی عن ابن عمرؓ)

افطار:

فرمایا نبی الرحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

لوگ ہمیشہ خیر پر رہیں گے‘ جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے‘ یعنی غروب آفتاب ہوتے ہی فوراً روزہ کھول لیا کریں گے۔ (بخاری ومسلم عن سہلؓ)

فرمایا رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: بندوں میں مجھے سب سے زیادہ پیارا وہ ہے جو افطار میں سب سے زیادہ جلدی کرنے والا ہے‘ یعنی غروب ہوتے ہی فوراً افطار کرتا ہے اور اسے اس میں جلدی کا خوب اہتمام رہتا ہے۔ (ترمذی عن ابی ہریرہؓ)

فرمایا سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ادھر سے (یعنی مشرق سے) رات آگئی اور ادھر سے (مغرب سے دن چلا گیا تو روزہ افطار کرنے کا وقت ہوگیا۔ آگے انتظار کرنا فضول ہے بلکہ مکروہ ہے۔ (مسلم عن عمرو بن العاصؓ)

فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم روزہ کھولنے لگو تو کھجوروں سے افطار کرو‘ کیونکہ کھجور سراپا برکت ہے‘ اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے روزہ کھول لے کیونکہ وہ (ظاہر وباطن کو پاک کرنے والا ہے۔ (ترمذی عن سلمان بن عامرؓ)

روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے:

فرمایا خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے‘ اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ (ابن ماجہ عن ابی ہریرہؓ)

سردی میں روزہ:

فرمایا سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ موسم سرما میں روزہ رکھنا مفت کا ثواب ہے۔ (ترمذی عن عامرؓ)

مفت کا ثواب اس لئے فرمایا کہ اس میں پیاس نہیں لگتی اور دن جلدی سے گزرتا ہے۔ افسوس ہے کہ بہت سے لوگ اس پر بھی روزہ سے گریز کرتے ہیں۔

جنابت روزہ کے منافی نہیں:

فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ رمضان المبارک میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو بحالت جنابت صبح ہوجاتی تھی اور یہ جنابت احتلام کی نہیں (بلکہ بیوی کے ساتھ مباشرت کرنے کی وجہ سے ہوتی تھی)۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل فرماکر روزہ رکھ لیتے تھے۔ (بخاری ومسلم)

اس کا مطلب یہ ہے کہ صبح صادق سے قبل غسل نہیں فرمایا اور روزہ کی نیت فرمالی۔ پھر طلوع آفتاب سے قبل غسل فرماکر نماز پڑھ لی۔ اس طرح سے روزہ کا کچھ حصہ حالت جنابت میں گزرا۔ اس لئے کہ روزہ بالکل ابتدائے صبح صادق سے شروع ہوجاتا ہے۔ اسی طرح اگر روزہ میں احتلام ہوجائے تو بھی روزہ فاسد نہیں ہوتا‘ کیونکہ جنابت روزہ کے منافی نہیں ہے۔ ہاں اگر عورت کے ماہواری کے دن ہوں تو روزہ نہ ہوگا‘ ان دنوں کی قضا بعد میں فرض ہے۔ یہی مسئلہ نفاس کے ایام کا ہے۔ نفاس وہ خون ہے جو عورتوں کو بچہ پیدا ہونے کے بعد آتا ہے۔

روزہ میں مسواک:

فرمایا حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بحالت روزہ اتنی بار مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ جس کا میں شمار نہیں کرسکتا۔ (ترمذی)

مسواک تر ہو یا خشک‘ روزہ میں ہر وقت کرسکتے ہیں۔ البتہ منجن‘ ٹوتھ پیسٹ یا کوئلہ وغیرہ سے روزہ میں دانت صاف کرنا مکروہ ہے۔

روزہ کی حالت میں سرمہ لگانا:

فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! میری آنکھ میں تکلیف ہے۔ کیا میں روزہ میں سرمہ لگالوں؟ فرمایا: ”لگالو“۔ (ترمذی)

اگر روزہ دار کے پاس کھایا جائے:

فرمایا فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تک روزہ دار کے پاس کھایا جاتا رہے‘ اس کی ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں اور اس کے لئے فرشتے استغفار کرتے ہیں۔ (بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرہؓ)

آخر عشرہ میں عبادت کا خاص اہتمام:

فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری دس دنوں میں جس قدر عبادت میں محنت فرماتے تھے

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

دوسرے ایام میں اس قدر محنت نہیں فرماتے تھے۔ (مسلم)

فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ جب آخری عشرہ آتا تھا تو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تہبند کس لیتے تھے (تاکہ خوب عبادت کریں) اور پوری رات عبادت کرتے تھے' اور گھر والوں کو (عبادت کے لئے) جگاتے تھے۔ (بخاری ومسلم)

شب قدر:

فرمایا رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلاشبہ یہ مہینہ آچکا ہے' اس میں ایک رات ہے (شب قدر جو عبادت کی قدر و قیمت کے اعتبار سے) ہزار مہینوں سے بہتر ہے' جو اس رات سے محروم ہوگیا' کل خیر سے محروم ہوگیا' اور اس شب کی خیر سے وہی محروم ہوگا جو پورا پورا محروم ہو (جسے ذوق عبادت بالکل نہیں اور جو فکر سعادت سے خالی ہے)۔ (ابن ماجہ عن انسؓ)

فرمایا محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے (اعتکاف کرنے والے کے متعلق) کہ وہ گناہوں سے بچارہتا ہے' اور اسے وہ ثواب بھی ملتا ہے جو (اعتکاف سے باہر) تمام نیکیاں کرنے والے کو ملتا ہے۔ (ابن ماجہ عن ابن عباسؓ)

یعنی اعتکاف میں بیٹھ کر اعتکاف والا خارج مسجد جو نیکیاں کرنے سے عاجز ہے تو وہ ثواب کے اعتبار سے محروم نہیں ہے' اگر اعتکاف نہ کرتا تو مسجد سے باہر جو نیکیاں کرتا' ان کا ثواب بھی پاتا ہے۔

آخری رات میں بخششیں:

فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رمضان کی آخری رات میں امت محمدیہ کی مغفرت کردی جاتی ہے' عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس سے شب قدر مراد ہے؟ فرمایا: نہیں! (یہ فضیلت آخری رات کی ہے' شب قدر کی فضیلتیں اس کے علاوہ ہیں؟) بات یہ ہے کہ عمل کرنے والے کا اجر اس وقت پورا دے دیا جاتا ہے' جب کام پورا کردیتا ہے' اور آخری شب میں عمل پورا ہوجاتا ہے' لہٰذا بخشش ہوجاتی ہے۔ (احمد عن ابی ہریرہؓ)

عید کا دن:

فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب شب قدر ہوتی ہے تو جبریل علیہ السلام فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں' جو ہر اس بندۂ خدا کے لئے دعا کرتے ہیں جو اللہ عزوجل کا ذکر کررہا ہو' پھر جب عید کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے فخر فرماتے ہیں کہ دیکھو! ان لوگوں نے ایک ماہ کے روزے رکھے اور حکم مانا' اور فرماتے ہیں کہ اے فرشتو! بتاؤ اس مزدور کی کیا جزا ہے جس نے عمل پورا کردیا ہو؟ وہ عرض کرتے ہیں کہ ہمارے رب! اس کی جزا یہ ہے کہ اس کا بدلہ پورا دے دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے میرے فرشتو! میرے بندوں اور بندیوں نے میرا فریضہ پورا کردیا جوان پر لازم تھا اور اب دعا میں گڑگڑانے کے لئے نکلے ہیں' قسم ہے میری عزت و جلال اور کرم کی اور میرے علو وارتفاع کی! میں ضرور ان کی دعا قبول کروں گا' پھر (بندوں کو) ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ میں نے تم کو بخش دیا اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیا۔ لہٰذا اس کے بعد (عیدگاہ سے) بخشے بخشائے واپس ہوتے ہیں۔ (بیہقی فی الشعب)

رمضان کے بعد دو اہم کام:

۱:......صدقۂ فطر:

فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ مقرر فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۂ فطر روزوں کو لغو اور گندی باتوں سے پاک کرنے کے لئے اور مساکین کی روزی کے لئے۔ (ابوداؤد شریف)

۲:......شش عید کے روزے:

فرمایا فخر کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد چھ (نفل) روزے شوال (یعنی عید) کے مہینہ میں رکھے تو (پورے سال کے روزے رکھنے کا ثواب ہوگا' اگر ہمیشہ ایسا ہی کیا کرے گا تو) گویا اس نے ساری عمر روزے رکھے۔ (مسلم عن ابی ایوبؓ)

چند مسنون دعائیں:

فرمایا حضرت معاذ بن زہرہ رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔" (ابوداؤد)

ترجمہ: "اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولا۔"

فرمایا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہ افطار کے قت (یعنی بعد افطار) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

"ذهب الظمـاء وابتلت العروق وثبت الاجر انشاء اللہ۔" (ایضاً عن ابن عمرؓ)

ترجمہ: "پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور انشاء اللہ اجر ثابت ہوگیا۔"

افطار کی ایک اور دعا:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْئٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ۔" (ابن ماجہ)

ترجمہ: "اے اللہ! میں آپ کی رحمت کے ذریعہ سوال کرتا ہوں' جو ہر چیز کو سمائے ہوئے ہے' کہ آپ میرے گناہ معاف فرمادیں۔"

یہ دعا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

جب کسی کے یہاں افطار کرے تو اہل خانہ کو یہ دعا دے:

"اَفْطَرَ عِنْدَ کُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰئِکَةُ۔" (ابن ماجہ)

ترجمہ: "روزہ دار تمہارے یہاں افطار کیا کریں' اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں' اور فرشتے تمہارے لئے دعا کریں۔"

ایک جگہ افطار کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی تھی۔

شب قدر کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اگر مجھے معلوم ہوجائے کہ شب قدر کون سی ہے تو (اس رات) میں کیا دعا کروں؟ آپ نے فرمایا: یوں کہنا:

"اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔" (ترمذی)

ترجمہ: "اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے' معافی کو پسند فرماتا ہے۔ لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔"

ماہ مبارک کو مکدر نہ کیجئے:

رمضان المبارک بڑا مبارک مہینہ ہے' اس میں نیکیوں کی طرف بہت زیادہ توجہ کرنی چاہئے' اور الحمدللہ! تقریباً ہر مسلمان کچھ نہ کچھ خیر کی طرف اس ماہ میں ضرور بڑھتا ہے۔ اس ماہ میں نیکیوں کے کیا فضائل ہیں؟ اور خصوصیت سے کن نیکیوں کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے؟ ان کو گزشتہ اوراق میں بیان کردیا گیا ہے' جی چاہتا ہے کہ "حسنات رمضان" کے ساتھ ساتھ مروجہ منکرات کی بھی نشاندہی کردی جائے' یعنی ان برائیوں کو بھی بتلا دیا جائے جو اس مہینے میں عموماً لوگوں سے سرزد ہوتی ہیں کیونکہ شیطان ہر ممکن طریق سے نیک بندوں کی راہ میں رکاوٹ بننے کے ڈھنگ نکالتا ہے' اور منکرات کو رواج دینے میں اس طرح کامیاب ہوجاتا ہے کہ اکثر عوام ہی نہیں بلکہ بعض خواص بھی برائی کو نیکی سمجھنے لگتے ہیں اور گناہ کو ثواب سمجھ کر کرتے رہتے ہیں۔ سالہا سال کے مشاہدات اور تجربات کے بعد مروجہ منکرات حیطۂ تحریر میں لارہا ہوں۔ امید ہے کہ قارئین کرام اپنے اعمال کا بھی جائزہ لیں گے اور دیگر حضرات کو بھی ان منکرات سے بچانے کی سعی کریں گے۔

ایک بہت برا رواج یہ ہوگیا ہے کہ کمسن بچوں کو روزہ رکھا کر بچے کا فوٹو اخبارات میں شائع کراتے ہیں۔ اس میں دو باتیں قابل ذکر ہیں:

اوّل:...... یہ کہ کم سنی ہی میں بچے کے ذہن میں ریاکاری کا بیج بودیا جاتا ہے' اور بچہ کے دل میں یہ بات جم جاتی ہے کہ روزہ رکھنا ایسا کام ہے جس کا اخبار میں اشتہار دینا چاہئے اور نیکی کو اچھالنا بھی ایک ضروری کام ہے۔ العیاذ باللہ روزہ رکھنا مقصود نہیں بلکہ شہرت مقصود ہے' سب جانتے ہیں کہ ریاکاری نیکیوں کی آری ہے' اس کے ہوتے ہوئے کوئی نیکی' نیکی نہیں رہتی۔

دوم:...... تصویر کھنچوانا اور اخبارات میں شائع کرانا یہ مستقل گناہ ہے' ریاکاری کے ساتھ تصویر کشی کے گناہ میں ملوث ہوتے ہیں۔ بچے

سے ایک نیکی کرائی اور خود گناہ کبیرہ میں مبتلا ہوئے' یہ کیسی نادانی ہے؟ مسلمانوں کو اپنے ہر عمل کے بارے میں سوچنا چاہئے کہ اللہ کی رضا مطلوب ہے یا کچھ اور؟

☆......ایک رواج یہ ہے کہ افطار کی دعوتیں دی جاتی ہیں' اور جب سے کم سن بچوں سے روزہ رکھوا کر ریاکاری کا سلسلہ چلا ہے' اس وقت سے ان دعوتوں کا رواج اور زیادہ زور پکڑ گیا ہے' دعوت وضیافت تو اچھا کام ہے مگر اس کے ساتھ یہ مصیبت کھڑی ہوگئی ہے کہ افطار کرتے کرتے نماز مغرب بالکل چھوڑ دیتے ہیں یا جماعت ترک کر دیتے ہیں' یہ ایک عظیم خسارہ ہے۔ اگر دعوت نہ ہوتی تو جماعت کی نماز مسجد میں پڑھتے اور ستائیس نمازوں کا ثواب پاتے' مگر دعوت نے یہ سب ثواب ضائع کر دیا۔ کیا مزہ رہا؟ جب دعوت انسانی کی وجہ سے دعوت رحمانی کی شرکت سے محرومی ہوگئی جس کی طرف ''حی علی الفلاح'' کے ذریعہ منادی ربانی نے بلایا تھا' بعض حضرات بالکل تو جماعت ترک نہیں کرتے بلکہ افطاری کے بعد بے روزہ دار مہمانوں کو چھوڑ کر مسجد میں پہنچ کر ایک دو رکعت پالیتے ہیں' ان میں وہ حضرات بھی ہوتے ہیں جو دوسرے مہینوں میں صف اول اور تکبیر اولیٰ کا ناغہ نہیں ہونے دیتے' مگر رمضان جیسے مبارک ماہ میں جو ازدیاد حسنات کا مہینہ ہے' صف اول اور تکبیر اولیٰ کے عظیم ثواب کو افطاری کی نذر کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سمجھ دے۔

اور ہاں! بعض ضیافتوں میں مولوی' حافظ' قاری حضرات موجود ہوتے ہیں' یہ صاحب دعوت ہی کے گھر میں جماعت کی نماز پڑھا دیتے ہیں۔ جماعت کا ثواب تو مل جاتا ہے مگر دو باتیں اس میں بھی قابل توجہ ضرور ہیں: ایک تو وہی بات جو ابھی عرض کی گئی کہ جس ماہ میں زیادہ نیکیوں کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت ہے' اس میں بڑی جماعت کی شرکت چھوڑ دی اور مسجد جانے پر جو ہر قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے' اس سے محروم ہوئے۔

دوسرے یہ کہ مسجد کی جماعت چھوڑ کر گھروں میں چھوٹی چھوٹی جماعتیں کرنا شریعت کے مزاج کے خلاف ہے اور سنت نبویہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ) کے ساتھ بالکل اس کا جوڑ نہیں بیٹھتا۔ ہر نیک کام کی رفعت وبلندی کا معیار سنت کے مطابق ہوتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا ہٹنے سے آگے چل کر بہت زیادہ ہٹ جاتے ہیں' بہت سی بدعتوں نے اسی طرح رواج پایا ہے۔

شاید کوئی صاحب یہ خیال فرمائیں کہ دعوت جیسی نیکی سے روکا جا رہا ہے' حالانکہ یہ سنت کا کام ہے' سنت ہونے میں کیا شک ہے' مگر نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنا کیا سنت نہیں؟ ضرور سنت ہے اور بہت بڑی سنت ہے' اس کو ترک نہ کرو اور دعوت بھی خوب کھاؤ' جس کا طریقہ یہ ہے کہ صاحب دعوت سے کھجوریں لے کر افطار کرلیں اور نماز باجماعت مسجد میں ادا کریں اور نماز سے فارغ ہو کر اچھی طرح ماحضر نوش جان فرمالیں۔

بات یہ ہے کہ شریعت کی پاسداری ملحوظ خاطر ہو تو ہر بات کا دھیان رہے۔ چونکہ دنیا داری کے اصول اور ادلے بدلے کے عنوان سے دعوتیں ہوتی ہیں' بلکہ الیکشن جیتنے تک کے مضرات اس میں پوشیدہ ہوتے ہیں اور ووٹروں اور سپورٹروں کو دعوت کے ذریعہ مانوس کیا جاتا ہے' اور یہ دعوتیں چیئرمینوں اور ممبروں بلکہ وزیروں اور ان کے مشیروں اور عزیزوں کو بطور رشوت کھلائی جاتی ہیں' اس لئے شریعت کے اصول کا خیال نہیں رہتا۔

خدارا! ذرا غور کریں۔ کیا ایسی دعوتیں سنت ہیں جن پر نماز باجماعت کو قربان کیا جائے؟ پھر یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ نام تو ہے افطار پارٹی کا' مگر اس میں چونکہ مندرجہ بالا اصول کے مطابق دعوت دی جاتی ہے' اس لئے اکثر بے روزہ دار بھی تشریف لا کر روزہ کھول لیتے ہیں۔ کلا بل لا یخافون الآخرۃ۔

☆......بعض مساجد میں تراویح کا بوجھ اتارنے کے لئے عشاء کی اذان وقت سے پہلے دے دیتے ہیں' حالانکہ اذان وقت ہونے کے بعد ہونی چاہئے اور مسجد سے جلد نکل کر ہوٹل میں بیٹھنے کے لئے تیز رفتار حافظ ریل کو ترجیح دیتے ہیں' خواہ حروف کٹنے کی وجہ سے ایک آیت بھی صحیح نہ ہو۔

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

☆...... بہت سی عورتیں تراویح نہیں پڑھتی ہیں اور اس کو صرف مردوں کے کرنے کا کام سمجھا جاتا ہے' حالانکہ نماز تراویح بالغ مرد وعورت سب کے لئے سنت مؤکدہ ہے۔

☆...... بعض لوگ پورے ماہ تراویح پڑھنا ضروری خیال نہیں کرتے بلکہ صرف ایک بار قرآن مجید سن لینا کافی سمجھتے ہیں' خواہ جتنے دن میں بھی ختم ہوجائے' حالانکہ تراویح رمضان کی آخری رات تک پڑھنا سنت مؤکدہ ہے' اور ختم قرآن مستقل سنت ہے۔

☆...... بعض مساجد میں نابالغ کے پیچھے نماز تراویح پڑھ لیتے ہیں' اور حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک پر ہونے کے بھی مدعی ہیں' حالانکہ حنفی مذہب میں نابالغ کی اقتداء میں فرض' سنت' نفل کچھ جائز بھی نہیں۔

☆...... ختم کے دن برقی قمقموں اور رنگ برنگ کی لمبی لمبی لائٹوں سے مساجد کی سجاوٹ کی جاتی ہے اور انوار قرآنی سے منور ہونے کی فکر سے برقی روشنی کی چمک دمک میں آنکھیں خیرہ کر دی جاتی ہیں اور بجلی کی دیکھ بھال کے باعث منتظمین مسجد اس رات کو نماز باجماعت بلکہ پوری یا آدھی تراویح کی شرکت سے بھی محروم ہوجاتے ہیں۔ بھلا قلوب کو منور کرنے والے انوار قرآنیہ کے سامنے اس ظاہری آرائش کی کیا ضرورت ہے؟ محققین کے نزدیک یہ سب اسراف اور فضول خرچی ہے' جس کے لئے شریعت میں وعیدیں آئی ہیں۔

☆...... مشروط یا معروف طریقہ پر تراویح میں قرآن سنانے والے حفاظ کو خدمت کے نام سے رقم دی جاتی ہے' جس کا لینا دینا ناجائز ہے۔

☆...... مسجد کی سجاوٹ اور مٹھائی نیز حافظ صاحب کو دینے کے لئے چندہ کیا جاتا ہے' جو بہت سے حضرات خوش دلی سے نہیں دیتے بلکہ محلہ کے بڑے لوگوں کا منہ دیکھ کر دیتے ہیں اور وفد جانے کے دباؤ سے جیب میں ہاتھ ڈالتے ہیں' حالانکہ جب تک طیب نفس سے نہ دیا جائے اس وقت تک کسی کا ایک پیسہ لینا بھی حلال نہیں ہوتا' اگر کسی دینی ضرورت سے چندہ کرنا ہو تو صرف ضرورت سامنے رکھ دیں۔ پھر جس کا جی چاہے خود دے یا نہ دے۔ وفد بنا کر جانا زور ڈالنے کے لئے ہوتا ہے۔

☆...... عموماً اکثر مساجد میں اعتکاف کے لئے کوئی نہیں بیٹھتا' حالانکہ رمضان کے آخر عشرہ کا اعتکاف سنت مؤکدہ علی الکفایہ ہے' کوئی بھی نہ کرے گا تو سب گناہ گار ہوں گے۔ بعض جگہ اپاہج قسم کے لوگوں کو روٹی' کپڑے کا لالچ دے کر اعتکاف میں بٹھا دیتے ہیں اور یہ لوگ اکثر مسائل سے بھی واقف نہیں ہوتے اور یہ بھی پتہ نہیں ہوتا کہ اعتکاف مسجد سے باہر رہنے سے فاسد ہوجاتا ہے اور ایسے لوگوں کا اس لئے انتخاب کرتے ہیں کہ مال و دولت والے حضرات مسجد میں دس دن گزارنے کو کسر شان سمجھتے ہیں یا دنیاوی مشغولیات کو اللہ کے گھر میں رہنے سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں' یہ حب دنیا ہے۔

☆...... شبینہ میں یا تہجد کے وقت بعض مساجد یا خانقاہوں میں نوافل کی جماعتیں ہوتی ہیں' حالانکہ غیر فرائض کی جماعت مکروہ تحریمی ہے' البتہ اگر صرف دو تین مقتدی ہوں تو گنجائش ہے۔

لہٰذا نوافل باجماعت نہ پڑھیں' اگر شبینہ کرنا ہو تو تراویح میں پڑھیں' بشرطیکہ سب توجہ سے سنیں' قرآن کی طرف سے بے اتفاقی نہ ہو' اور ضعیفوں کی رعایت بھی ضروری ہے' ان کے لئے چھوٹی سورتوں سے پہلے تراویح پڑھا دیں۔ وباللہ التوفیق۔

☆☆..................☆☆

مبلغین حضرات سے

خصوصی درخواست

۱۰/شوال ۱۴۲۳ھ سے ۱۰/محرم الحرام ۱۴۲۴ھ تک ردقادیانیت پر سہ ماہی کلاس دفتر مرکزیہ میں منعقد کی جارہی ہے۔ آپ اپنے حلقہ کے فارغ التحصیل خواہش مند علماء کرام کو اس میں شمولیت کے لئے آمادہ کرکے درخواستیں بھجوائیں۔ یہ ضروری ہے۔

(مولانا) عزیز الرحمن جالندھری

دفتر مرکزیہ ملتان

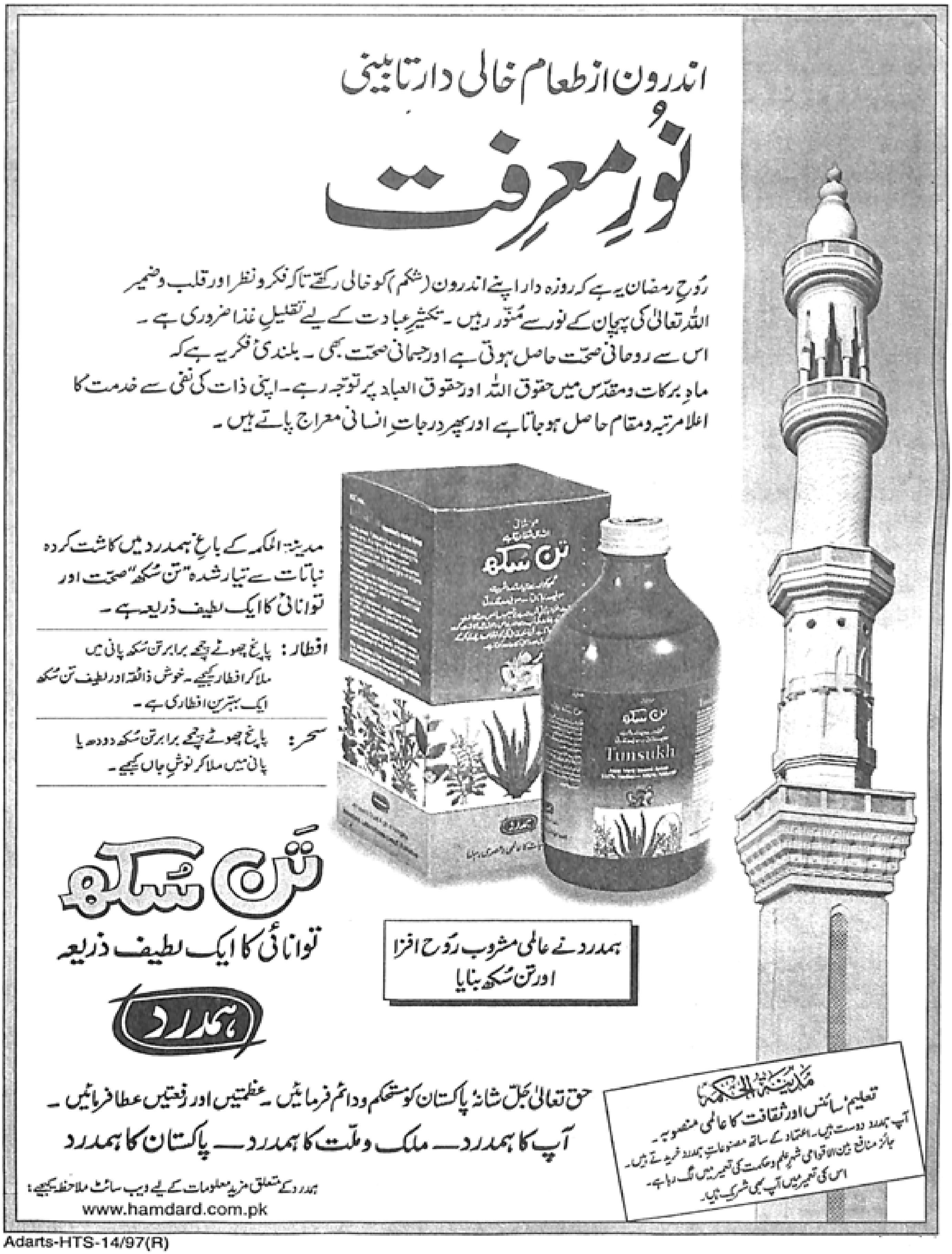
اندرون از طعام خالی دار تا بینی
نورِ معرفت
رُوحِ رمضان یہ ہے کہ روزہ دار اپنے اندرون (شکم) کو خالی رکھتے تاکہ فکر و نظر اور قلب و ضمیر
اللہ تعالیٰ کی پہچان کے نور سے مُنوّر رہیں۔ تکثیرِ عبادت کے لیے تقلیلِ غذا ضروری ہے۔
اس سے روحانی صحت حاصل ہوتی ہے اور جسمانی صحت بھی۔ بلندیٔ فکر یہ ہے کہ
ماہِ برکات و مقدس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد پر توجہ رہے۔ اپنی ذات کی نفی سے خدمت کا
اعلا مرتبہ و مقام حاصل ہو جاتا ہے اور پھر درجاتِ انسانی معراج پاتے ہیں۔
مدینۃ الحکمہ کے باغ ہمدرد میں کاشت کردہ
نباتات سے تیار شدہ "تن سُکھ" صحت اور
توانائی کا ایک لطیف ذریعہ ہے۔
افطار: پانچ چھوٹے چمچے برابر تن سُکھ پانی میں
ملا کر افطار کیجیے۔ خوش ذائقہ اور لطیف تن سُکھ
ایک بہترین افطاری ہے۔
سحر: پانچ چھوٹے چمچے برابر تن سُکھ دودھ یا
پانی میں ملا کر نوشِ جاں کیجیے۔
تن سکھ
Tansukh
تن سُکھ
توانائی کا ایک لطیف ذریعہ
ہمدرد نے عالمی مشروب رُوح افزا
اور تن سُکھ بنایا
ہمدرد
حق تعالیٰ جل شانہٗ پاکستان کو مستحکم و دائم فرمائیں۔ عظمتیں اور رفعتیں عطا فرمائیں۔
آپ کا ہمدرد ـــ ملک و ملت کا ہمدرد ـــ پاکستان کا ہمدرد
ہمدرد کے متعلق مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ کیجیے:
www.hamdard.com.pk
مدینۃ الحکمہ
تعلیم، سائنس اور ثقافت کا عالمی منصوبہ۔
آپ ہمدرد دوست ہیں۔ اعتماد کے ساتھ مصنوعاتِ ہمدرد خریدتے ہیں۔
جائز منافع بین الاقوامی شہرِ علم و حکمت کی تعمیر میں لگ رہا ہے۔
اس کی تعمیر میں آپ بھی شریک ہیں۔
Adarts-HTS-14/97(R)

ختم نبوۃ

آدابِ رمضان

مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

ذیل کی تحریر حضرت شہیدؒ کا ایک مستقل اور جامع مضمون ہے، جس میں روزہ کے ضروری فضائل بھی ہیں اور مسائل بھی، اور روزہ کے سلسلے میں بعض کوتاہیوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے۔

ماہ رمضان کی فضیلت:

ارشاد خداوندی ہے:

”ماہ رمضان ہے جس میں قرآن مجید بھیجا گیا جس کا وصف یہ ہے کہ لوگوں کے لئے (ذریعہ) ہدایت ہے اور واضح الدلالت ہے، منجملہ ان کتب کے جو (ذریعہ) ہدایت (بھی) ہیں اور (حق و باطل میں) فیصلہ کرنے والی بھی ہیں۔

سو جو شخص اس ماہ میں موجود ہو اس کو ضرور اس (ماہ) میں روزہ رکھنا چاہئے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے ایام کا (اتنا ہی) شمار (کرکے ان میں روزہ رکھنا (اس پر واجب) ہے۔ اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ (احکام میں) آسانی کرنا منظور ہے اور تمہارے ساتھ (احکام و قوانین مقرر کرنے میں) دشواری منظور نہیں اور تاکہ تم لوگ (ایام ادا یا قضا کے) شمار کی تکمیل کرلیا کرو (تاکہ ثواب میں کمی نہ رہے) لہٰذا تم لوگ اللہ تعالیٰ کی بندگی (و ثنا) بیان کیا کرو اس پر کہ تم کو (ایک ایسا) طریقہ بتلادیا (جس سے تم برکات وثمرات رمضان سے محروم نہ رہوگے) اور (عذر سے خاص رمضان میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت اس لئے دے دی) تاکہ تم لوگ (اس نعمت آسانی پر اللہ کا) شکر ادا کیا کرو۔“ (البقرہ:۱۸۵)

احادیث مبارکہ:

☆......حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان داخل ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں (اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے اور ایک اور روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے) کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند ہوجاتے ہیں اور شیاطین پابند سلاسل کردیے جاتے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

☆......ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم پر رمضان کا مبارک مہینہ آیا ہے، اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کا روزہ فرض کیا ہے۔ اس میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں، اور سرکش شیطان قید کردیے جاتے ہیں، اس میں اللہ کی (جانب سے) ایک ایسی رات (رکھی گئی) ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر سے محروم رہا وہ محروم ہی رہا۔ (احمد، نسائی، مشکوٰۃ)

☆......ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان کی خاطر جنت کو آراستہ کیا جاتا ہے سال کے سرے سے اگلے سال تک۔ پس جب رمضان کی پہلی تاریخ ہوتی ہے تو عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے (جو) جنت کے پتوں سے (نکل کر) جنت کی حوروں پر (سے گزرتی ہے) تو وہ کہتی ہیں: اے ہمارے رب! اپنے بندوں میں سے ہمارے ایسے شوہر بنا جن سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہم سے ان کی آنکھیں۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان کما فی مشکوٰۃ ورواہ الطبرانی فی الکبیر و الاوسط کما فی المجمع الزوائد ص۱۴۲ ج۳)

☆......حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے خود سنا ہے کہ یہ رمضان آچکا ہے، اس میں جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند ہوجاتے ہیں، اور شیاطین کو طوق پہنادیے جاتے ہیں۔ ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جو رمضان کا

مہینہ پائے اور پھر اس کی بخشش نہ ہو جب اس مہینے میں بخشش نہ ہوئی تو کب ہوگی؟ (رواہ الطبرانی فی الاوسط' وفیہ الفضل بن عیسیٰ الرقاشی وہو ضعیف کما فی مجمع الزوائد ص۱۴۳ ج۳)

روزے کی فضیلت:

☆...... حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایمان کے جذبے سے اور طلب ثواب کی نیت سے رمضان کا روزہ رکھا اس کے گزشتہ گناہوں کی بخشش ہوگئی۔ (بخاری ومسلم' مشکوٰۃ)

☆...... حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نیک) عمل جو آدمی کرتا ہے تو (اس کے لئے عام قانون یہ ہے کہ) نیکی دس سے لے کر سات سو گنا تک بڑھائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مگر روزہ اس (قانون) سے مستثنیٰ ہے (کہ اس کا ثواب ان اندازوں سے عطا نہیں کیا جاتا) کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں خود ہی اس کا (بے حد وحساب) بدلہ دوں گا (اور روزے کے میرے لئے ہونے کا سبب یہ ہے کہ) وہ اپنی خواہش اور کھانے (پینے) کو محض میری (رضا) کی خاطر چھوڑتا ہے' روزے دار کے لئے دو فرحتیں ہیں ایک فرحت افطار کے وقت ہوتی ہے اور دوسری فرحت اپنے رب سے ملاقات کے وقت ہوگی' اور روزے دار کے منہ کی بو (جو خلو معدہ کی وجہ سے آتی ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک (وعنبر) سے زیادہ خوشبودار ہے۔ الخ۔ (بخاری ومسلم' مشکوٰۃ)

☆...... حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ اور قرآن بندے کی شفاعت کرتے ہیں' یعنی قیامت کے دن کریں گے' روزہ کہتا ہے: اے رب! میں نے اس کو دن بھر کھانے پینے سے دیگر خواہشات سے روکے رکھا' لہٰذا اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرمائیے' اور قرآن کہتا ہے کہ میں نے اس کو رات کی نیند سے محروم رکھا (کہ رات کی نماز میں قرآن کی تلاوت کرتا تھا) لہٰذا اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرمائیے۔ چنانچہ دونوں کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔ (بیہقی شعب الایمان' مشکوٰۃ)

رویت ہلال:

☆...... حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان (کی تاریخوں) کی جس قدر نگہداشت فرماتے تھے اس قدر دوسرے مہینوں کی نہیں (کیونکہ شعبان کے اختتام پر رمضان کے آغاز کا مدار ہے) پھر رمضان کا چاند نظر آنے پر روزہ رکھتے تھے' اور اگر مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے (۲۹/شعبان کو چاند) نظر نہ آتا تو (شعبان کے) تیس دن پورے کرکے روزہ رکھتے تھے۔ (ابوداؤد' مشکوٰۃ)

☆...... حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان کی خاطر شعبان کے چاند کا اہتمام کیا کرو۔ (ترمذی' مشکوٰۃ)

☆...... حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کھایا کرو' کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔ (بخاری ومسلم' مشکوٰۃ)

☆...... حضرت عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے اور اہل کتاب کے روزے کے درمیان سحری کھانے کا فرق ہے (کہ اہل کتاب کو سو جانے کے بعد کھانا پینا ممنوع تھا' اور ہمیں صبح صادق کے طلوع ہونے سے پہلے تک اس کی اجازت ہے)۔ (مسلم' مشکوٰۃ)

غروب کے بعد افطار میں جلدی کرنا:

☆...... حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ ہمیشہ خیر پر رہیں گے جب تک کہ (غروب کے بعد) افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔ (بخاری ومسلم' مشکوٰۃ)

☆...... حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین غالب رہے گا' جب تک کہ لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے کیونکہ یہود ونصاریٰ تاخیر کرتے ہیں۔ (ابوداؤد' ابن ماجہ' مشکوٰۃ)

روزہ کس چیز سے افطار کیا جائے:

☆...... سلمان بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی شخص روزہ افطار کرے تو کھجور سے افطار کرے' کیونکہ وہ برکت ہے' اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرلے' کیونکہ وہ پاک کرنے والا ہے۔ (احمد' ترمذی' ابوداؤد' ابن ماجہ' دارمی' مشکوٰۃ)

☆...... حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز (مغرب) سے پہلے تازہ کھجوروں سے روزہ افطار کرتے تھے' اور اگر تازہ کھجوریں نہ ہوتیں تو خشک خرما کے چند دانوں سے افطار فرماتے تھے' اور اگر وہ بھی میسر نہ آتے تو پانی کے چند گھونٹ پی لیتے۔

افطار کی دعا:

☆......ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو فرماتے:

"ذھب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر انشاء اللہ"

ترجمہ: "پیاس جاتی رہی' انتڑیاں تر ہوگئیں اور اجر انشاء اللہ ثابت ہوگیا۔"

☆......حضرت معاذ بن زہرہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزہ افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

"اللھم لک صمت وعلی رزقک افطرت"

ترجمہ: "اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا' اور تیرے رزق سے افطار کیا۔" (ابوداؤد' مرسلا' مشکوٰۃ)

☆......حضرت عمر بن خطابؓ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا کہ رمضان میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا بخشا جاتا ہے' اور اس مہینے میں اللہ تعالیٰ سے مانگنے والا بے مراد نہیں رہتا۔ (رواہ الطبرانی فی اوسط' وفیہ ہلال بن عبدالرحمٰن وہو ضعیف کما فی المجمع ص۱۴۳ ج۳)

☆......ابوسعید خدریؓ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک رمضان کے ہر دن رات میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے بہت سے لوگ (دوزخ) سے آزاد کئے جاتے ہیں' اور ہر مسلمان کی دن رات میں ایک دعا قبول ہوتی ہے۔ (رواہ البزار وفیہ ابان بن عیاش وھو ضعیف الزاوئد ص:۱۴۴ ج۳)

☆......حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہوتی: (۱) روزے دار کی' یہاں تک کہ افطار کرے' (۲) حاکم عادل کی اور (۳) مظلوم کی۔ اللہ تعالیٰ اس کو بادلوں سے اوپر اٹھا لیتے ہیں اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور رب تعالیٰ فرماتے ہیں: میری عزت کی قسم! میں ضرور تیری مدد کروں گا خواہ کچھ مدت کے بعد کروں۔ (احمد' ترمذی' ابن حبان' مشکوٰۃ' ترغیب)

"اللھم انی اسئلک برحمتک التی وسعت کل شئی ان تغفرلی۔"

ترجمہ: "اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی اس رحمت کے طفیل جو ہر چیز پر حاوی ہے کہ میری بخشش فرمادیجئے۔" (بیہقی' ترغیب)

رمضان کا آخری عشرہ:

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں ایسی عبادت ومحنت کرتے تھے جو دوسرے اوقات میں نہیں ہوتی۔ (صحیح مسلم' مشکوٰۃ)

☆......حضرت عائشہؓ ہی سے روایت ہے کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لنگی مضبوط باندھ لیتے (یعنی کمر ہمت چست باندھ لیتے) خود بھی شب بیدار رہتے اور اپنے گھر کے لوگوں کو بھی بیدار رکھتے۔ (بخاری ومسلم' مشکوٰۃ)

لیلۃ القدر:

☆......حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رمضان المبارک آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بے شک یہ مہینہ تم پر آیا ہے' اور اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے' جو شخص اس رات سے محروم رہا وہ ہر خیر سے محروم رہا' اور اس کی خیر سے کوئی شخص محروم نہیں رہے گا سوائے بدقسمت اور حرمان نصیب کے۔" (ابن ماجہ' واسنادہ حسن' انشاء اللہ' ترغیب)

☆......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔" (صحیح بخاری' مشکوٰۃ)

☆......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لیلۃ القدر آتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں اور ہر بندہ جو کھڑا یا بیٹھا اللہ تعالیٰ کا ذکر کررہا ہو (اس میں تلاوت' تسبیح و تہلیل اور نوافل سب شامل ہیں' الغرض کسی طرح سے ذکر وعبادت میں مشغول ہو) اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔ (بیہقی' شعب الایمان' مشکوٰۃ)

لیلۃ القدر کی دعا:

☆......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ فرمایئے کہ اگر مجھے یہ معلوم ہوجائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو کیا پڑھا کروں؟ فرمایا یہ دعا پڑھا کر:

"اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی"

(احمد' ترمذی' ابن ماجہ' مشکوٰۃ)

ترجمہ: "اے اللہ! آپ بہت ہی معاف کرنے والے ہیں' معافی کو پسند فرماتے ہیں۔ پس مجھ کو بھی معاف کردیجئے۔"

ختم نبوۃ

بغیر عذر کے رمضان کا روزہ نہ رکھنا:

☆...... حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے بغیر عذر اور بیماری کے رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دیا تو خواہ ساری عمر روزے رکھتا رہے وہ اس کے تلافی نہیں کرسکتا' (یعنی دوسرے وقت میں روزہ رکھنے سے اگرچہ فرض ادا ہوجائے گا' مگر رمضان المبارک کی برکت وفضیلت کا حاصل کرنا ممکن نہیں)۔ (احمد' ترمذی' ابوداؤد' ابن ماجہ' دارمی' بخاری فی ترجمہ باب مشکوٰۃ)

رمضان کے چار عمل:

☆...... حضرت سلمان فارسیؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ رمضان المبارک میں چار چیزوں کی کثرت کیا کرو' دو باتیں تو ایسی ہیں کہ تم ان کے ذریعہ اپنے رب کو راضی کروگے اور دو چیزیں ایسی ہیں کہ تم ان سے بے نیاز نہیں ہوسکتے۔ پہلی دو باتیں جن کے ذریعہ تم اللہ تعالیٰ کو راضی کروگے' یہ ہیں: لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دینا اور استغفار کرنا' اور وہ دو چیزیں' جن سے تم بے نیاز نہیں' یہ ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرو' اور جہنم سے پناہ مانگو۔ (ابن خزیمہ' ترغیب)

تراویح:

☆...... حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے ایمان کے جذبہ سے اور ثواب کی نیت سے رمضان کا روزہ رکھا اس کے پہلے گناہ بخش دیئے گئے اور جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا' ایمان کے جذبے اور ثواب کی نیت سے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے گئے' اور جس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا ایمان کے جذبے اور ثواب کی نیت سے اس کے پہلے گناہ بخش دیئے گئے'' (بخاری ومسلم' مشکوٰۃ)۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔ (نسائی' ترغیب)

اعتکاف:

حضرت حسینؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے رمضان میں (آخری) دس دن کا اعتکاف کیا' اس کو دو حج اور دو عمرے کا ثواب ہوگا۔'' (بیہقی' ترغیب)

☆...... حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کی خاطر ایک دن کا بھی اعتکاف کیا' اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایسی تین خندقیں بنادیں گے کہ ہر خندق کا فاصلہ مشرق ومغرب سے زیادہ ہوگا۔'' (طبرانی' اوسط' بیہقی' حاکم' ترغیب)

روزہ افطار کرانا:

☆...... حضرت زید بن خالدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کرایا یا کسی غازی کو سامان جہاد دیا اس کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔ (بیہقی' شعب الایمان' بغوی' شرح السنۃ' مشکوٰۃ)

رمضان میں قرآن کریم کا دور اور جود وسخاوت:

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جود وسخا میں تمام انسانوں سے بڑھ کر تھے اور رمضان المبارک میں جبکہ جبرئیل علیہ السلام آپؐ کے پاس آتے تھے آپ کی سخاوت بہت ہی بڑھ جاتی تھی' جبرئیل علیہ السلام رمضان کی ہر رات میں آپؐ کے پاس آتے تھے' پس آپؐ سے قرآن کریم کا دور کرتے تھے' اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیاضی وسخاوت اور نفع رسانی میں باد رحمت سے بھی بڑھ کر ہوتے تھے۔ (صحیح البخاری)

روزہ دار کے لئے پرہیز:

☆...... حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے (روزے کی حالت میں) بیہودہ باتیں (مثلاً غیبت' بہتان' تہمت' گالی گلوچ' لعن طعن' غلط بیانی وغیرہ) اور گناہ کا کام نہیں چھوڑا تو اللہ تعالیٰ کو کچھ حاجت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔ (بخاری' مشکوٰۃ)

☆...... حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کتنے ہی روزے دار ہیں کہ ان کو اپنے روزے سے سوائے (بھوک) پیاس کے کچھ حاصل نہیں (کیونکہ وہ روزے میں بھی بدگوئی' بدنظری اور بدعملی نہیں چھوڑتے) اور کتنے ہی (رات کے تہجد میں) قیام کرنے والے ہیں جن کو اپنے قیام سے ماسوا جاگنے کے کچھ حاصل نہیں۔ (دارمی' مشکوٰۃ)

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

☆...... حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے (کہ نفس و شیطان کے حملے سے بھی بچاتا ہے، اور گناہوں سے بھی باز رکھتا ہے اور قیامت میں دوزخ کی آگ سے بھی بچائے گا)۔ پس جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو نہ تو ناشائستہ بات کرے، نہ شور مچائے، پس اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرے یا لڑائی جھگڑا کرے تو (دل میں کہے یا زبان سے اس کو) کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔ (اس لئے تجھ کو جواب نہیں دے سکتا کہ روزہ اس سے مانع ہے)۔ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

☆...... حضرت ابوعبیدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے جب تک کہ اس کو پھاڑے نہیں۔ (نسائی، ابن خزیمہ، بیہقی، ترغیب)

اور ایک روایت میں ہے کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ! یہ ڈھال کس چیز سے پھٹ جاتی ہے، فرمایا: جھوٹ اور غیبت سے۔ (طبرانی الاوسط، عن ابی ہریرہؓ، ترغیب)

☆...... حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کا روزہ رکھا، اور اس کی حدود کو پہچانا، اور جن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے ان سے پرہیز کیا تو یہ روزہ اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہوگا۔ (صحیح ابن حبان، بیہقی، ترغیب)

دو عورتوں کا قصہ:

☆...... حضرت عبیدؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد شدہ غلام کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یہاں دو عورتوں نے روزہ رکھا ہوا ہے اور وہ پیاس کی شدت سے مرنے کے قریب پہنچ گئی ہیں، آپؐ نے سکوت اور اعراض فرمایا اس نے دوبارہ عرض کیا، (غالباً دوپہر کا وقت تھا) کہ یا رسول اللہ! بخدا! وہ تو مرچکی ہوں گی یا مرنے کے قریب ہوں گی۔ آپؐ نے ایک بڑا پیالہ منگوایا، اور ایک سے فرمایا کہ اس میں قے کرے، اس نے خون، پیپ اور تازہ گوشت وغیرہ کی قے کی۔ جس سے آدھا پیالہ بھر گیا، پھر دوسری کو قے کرنے کا حکم فرمایا، اس کی قے میں بھی، خون، پیپ اور گوشت نکلا، جس سے پیالہ بھر گیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں سے تو روزہ رکھا اور حرام کی ہوئی چیزوں سے خراب کرلیا کہ ایک دوسری کے پاس بیٹھ کر لوگوں کا گوشت کھانے لگیں (یعنی غیبت کرنے لگیں)۔ (مسند احمد ص:۴۳۰ ج ۵، مجمع الزوائد ص:۱۷۱ ج ۳)

روزے کے درجات:

حجۃ الاسلام امام غزالی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ:

"روزے کے تین درجے ہیں: (۱) عام، (۲) خاص، خاص الخاص۔ عام روزہ تو یہی ہے کہ شکم اور شرم گاہ کے تقاضوں سے پرہیز کرے، جس کی تفصیل فقہ کی کتابوں میں مذکور ہے، اور خاص روزہ یہ ہے کہ کان، آنکھ، زبان، ہاتھ، پاؤں اور دیگر اعضاء کو گناہوں سے بچائے، یہ صالحین کا روزہ ہے اور اس میں چھ باتوں کا اہتمام لازم ہے:

اول:...... آنکھ کی حفاظت کہ آنکھ کو ہر مذموم و مکروہ اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کرنے والی چیز سے بچائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک زہر میں بجھا ہوا تیر ہے، پس جس نے اللہ تعالیٰ کے خوف سے نظر بد کو ترک کردیا اللہ تعالیٰ اس کو ایسا ایمان نصیب فرمائیں گے کہ اس کی حلاوت (شیرینی) اپنے دل میں محسوس کرے گا (رواہ الحاکم ص ۳۱۴ ج ۴ وصححہ من حدیث حذیفہ رضی اللہ عنہ وتعقبہ الذہبی فقال واسحاق واہ وعبدالرحمن ہوالواسطی ضعفوہ، ورواہ الطبرانی من حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال الہیثمی، وفیہ عبداللہ بن اسحاق الواسطی وہو ضعیف، مجمع الزوائد ص ۶۳، ج ۳)

دوم:...... زبان کی حفاظت کہ بیہودہ گوئی، جھوٹ، غیبت، چغلی، جھوٹی قسم اور لڑائی جھگڑے سے اسے محفوظ رکھے، اسے خاموشی کا پابند بنائے اور ذکر و تلاوت میں مشغول رکھے، یہ زبان کا

روزہ ہے۔ سفیان ثوریؒ کا قول ہے کہ غیبت سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے' مجاہدؒ کہتے ہیں کہ غیبت اور جھوٹ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے' اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ روزہ ڈھال ہے' پس جب تم میں کسی کا روزہ ہو تو نہ کوئی بیہودہ بات کرے' نہ جہالت کا کوئی کام کرے' اور اگر اس سے کوئی شخص لڑے جھگڑے یا اسے گالی دے تو کہہ دے کہ میرا روزہ ہے۔ (صحاح)

سوم:...... کان کی حفاظت کہ حرام اور مکروہ چیزوں کے سننے سے پرہیز رکھے' کیونکہ جو بات زبان سے کہنا حرام ہے' اس کا سننا بھی حرام ہے۔

چہارم:...... بقیہ اعضاء کی حفاظت کہ ہاتھ' پاؤں اور دیگر اعضاء کو حرام اور مکروہ کاموں سے محفوظ رکھے اور افطار کے وقت پیٹ میں کوئی مشتبہ چیز نہ ڈالے' کیونکہ اس کے کوئی معنی نہیں کہ دن بھر تو حلال سے روزہ رکھا اور شام کو حرام چیز سے روزہ کھولا۔

پنجم:...... افطار کے وقت حلال کھانا بھی اس قدر نہ کھائے کہ ناک تک آجائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ پیٹ سے بدتر کوئی برتن نہیں' جس کو آدمی بھرے۔ (رواہ احمد والترمذی وابن ماجہ والحکم من حدیث مقدام بن معدیکربؓ)۔ اور جب شام کو دن بھر کی ساری کسر پوری کرلی تو روزہ سے شیطان کو مغلوب کرنے اور نفس کی شہوانی قوت توڑنے کا مقصد کیونکر حاصل ہوگا؟

ششم: افطار کے وقت اس کی حالت خوف و رجا کے درمیان مضطرب رہے کہ نہ معلوم اس کا روزہ اللہ تعالیٰ کے یہاں مقبول ہوا یا مردود؟ پہلی صورت میں یہ شخص مقرب بارگاہ بن گیا اور دوسری صورت میں مطرود و مردود ہوا' یہی کیفیت ہر عبادت کے بعد ہونی چاہئے۔

اور خاص الخاص روزہ یہ ہے کہ دنیوی افکار سے قلب کا روزہ ہو' اور ماسوا اللہ سے اس کو بالکل ہی روک دیا جائے' البتہ جو دنیا کہ دین کے لئے مقصود ہو' وہ تو دنیا ہی نہیں بلکہ توشہ آخرت ہے۔ بہرحال ذکر الٰہی اور فکر آخرت کو چھوڑ کر دیگر امور میں قلب کے مشغول ہونے سے یہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے' ارباب قلوب کا قول ہے کہ دن کے وقت کاروبار کی اس واسطے فکر کرنا کہ شام کو افطاری مہیا ہوجائے' یہ بھی ایک درجے کی خطا ہے گویا اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے رزق موعود پر اس شخص کو وثوق اور اعتماد نہیں' یہ انبیاء' صدیقین اور مقربین کا روزہ ہے۔"

(احیاء العلوم ص ۱۶۸'۱۶۹ ج ۲ ملخصاً)

بقیہ قادیانی عقائد

(انوار خلافت مصنفہ مرزا محمود احمد خلیفہ قادیان ص ۹۳)

۱۱:...... "حضرت مسیح موعود کا حکم اور زبردست حکم ہے کہ کوئی احمدی' غیر احمدی کو اپنی لڑکی نہ دے۔ اس کی تعمیل کرنا بھی ہر ایک احمدی کا فرض ہے۔"

(برکات خلافت از مرزا محمود احمد قادیانی ص ۷۵)

۱۲:...... "غیر احمدیوں کو لڑکی دینے سے بڑا نقصان پہنچتا ہے اور علاوہ اس کے وہ نکاح جائز ہی نہیں۔" (برکات خلافت از مرزا محمود احمد قادیانی ص ۷۳)

۱۳:...... "جو شخص غیر احمدی کو رشتہ دیتا ہے' وہ یقیناً حضرت مسیح موعود کو نہیں سمجھتا اور نہ یہ جانتا ہے کہ احمدیت کیا چیز ہے؟ کیا ہے کوئی غیر احمدیوں میں ایسا بے دین' جو کسی ہندو یا کسی عیسائی کو اپنی لڑکی دے دے؟ ان لوگوں کو تم کافر کہتے ہو مگر اس معاملہ میں وہ تم سے اچھے رہے کہ کافر ہو کر بھی کسی کافر کو لڑکی نہیں دیتے مگر تم احمدی کہلا کر کافر کو دے دیتے ہو۔"

(ملائکۃ اللہ مصنفہ مرزا محمود احمد قادیانی ص ۴۶)

۱۴:...... "غیر احمدیوں (یعنی مسلمانوں) سے ہماری نمازیں الگ کی گئیں' ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا' ان کے جنازے پڑھنے سے روکا گیا۔ اب باقی کیا رہ گیا ہے؟ جو ہم ان کے ساتھ مل کر کرسکتے ہیں۔ دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں: ایک دینی' دوسرے دنیوی' دینی تعلق کا سب سے بڑا ذریعہ عبادت کا اکٹھا ہونا ہے اور دنیوی تعلقات کا بھاری ذریعہ رشتہ و ناطہ ہے۔ سو یہ دونوں ہمارے لئے حرام قرار دیئے گئے۔ اگر کہو کہ ہم کو ان کی لڑکیاں لینے کی اجازت ہے' تو میں کہتا ہوں نصاریٰ کی لڑکیاں لینے کی بھی اجازت ہے۔"

(کلمۃ الفصل مصنفہ مرزا بشیر احمد پسر مرزا غلام احمد قادیانی ص ۱۶۹)

ختم نبوۃ

قادیانیت کیا ہے؟

قادیانیت برطانوی سامراج کا پیدا کردہ اسلام دشمن سیاسی وسازشی فتنہ ہے جس کو مرزا غلام قادیانی نے مذہبی روپ دیکر مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد کو مٹانے کی خطرناک سازش دور فرنگی میں فرنگی کے اشاروں پر تیار کی تھی جس کا اعتراف خود مرزا غلام قادیانی کرتا ہے کہ قادیانیت انگریز کا (خودکاشتہ پودا) ہے (مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 121 از مرزا قادیانی)

اور قادیانی عالمی صیہونی تحریک کے آلہ کار یورپ کے تربیت یافتہ اور اسرائیل کے ایجنٹ ہیں قادیانیت کا وجود ننگ انسانیت اور ملت اسلامیہ کے لئے ایک ناسور اور ایمان کیلئے زہر قاتل ہے۔ قادیانیت حضور ﷺ سے بغض وعناد، ختم نبوت پر ڈاکہ زنی اور یہودیت کے مکرو فریب اور دجل کا دوسرا نام ہے۔

قادیانیت سے خبردار رہنے کے لئے انٹرنیٹ پر ملاحظہ کیجیے

ہفت روزہ ختم نبوت

Http://www.weeklykhatm-e-nubuwwat.clickhere2.net

ماہنامہ لولاک

Http://www.lolaak.clickhere2.net

انگلش لٹریچر ویب سائٹ

Http://www.khatm-e-nubuwwat1.clickhere2.net

برائے رابطہ وآراء

Qasimalikhan313@pakwatan.com
Qasimalikhan313@email.com
Qasimalikhan313@hotmail.com

0092-91-212707
0092-91-212839
0092-333-9104836

رشوت کی تباہ کاریاں

مولانا عبداللہ صاحب قاسمی

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے اور لینے والے آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ طبرانی کی ''معجم کبیر'' میں اس حدیث کے الفاظ یوں آئے ہیں: ''رشوت دہندہ اور رشوت خور دونوں جہنمی ہیں'' اور حدیث ثوبان رضی اللہ عنہ کی روایت میں ان دونوں کے درمیان واسطہ بننے والے شخص کو بھی ملعون فرمایا گیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تو یہاں تک فرماتے ہیں کہ قاضی کا کسی سے رشوت لے کر اس کے حق میں فیصلہ کرنا کفر کے برابر ہے، اور عام لوگوں کا ایک دوسرے سے رشوت لینا ''سحت'' یعنی حرام و ناپاک کمائی ہے۔ (طبرانی کبیر باسناد صحیح)۔ یہی وجہ ہے کہ پوری امت اس کے حرام ہونے پر متفق ہے۔

رشوت کی حقیقت:

لغت میں ''رشوت'' کے معنی ہیں وہ نذرانہ جو اپنی مقصد براری کے لئے کسی کو پیش کیا جائے، خواہ وہ مقصد جائز ہو یا ناجائز۔ اسی لئے امام ابو سلیمان خطابی اس حدیث کا مطلب بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

''رشوت لینے اور دینے والے دونوں شخص گناہ و سزا کے مستحق اس وقت ہوں گے، جب کہ دونوں کا مقصد باطل اور ناحق کی حمایت کرنا ہو، کسی پر ظلم کرنا یا کرانا ہو یا شرعی حکم کی پامالی ہو، مثلاً ایک شخص جس کا ایک چیز میں شرعاً کوئی حق نہیں بنتا، وہ صاحب اختیار کو رشوت دے کر اپنے حق میں فیصلہ کرالیتا ہے، یا ایک چیز ایک شخص کی ملک یا اس کا حق ہے، اس کے پاس ثبوت بھی ہیں جو اس نے فراہم کردیئے مگر دوسرا شخص رشوت کے زور پر صاحب اختیار کو رشوت دے کر اپنے حق میں فیصلہ کرالیتا ہے، یا ایک چیز ایک شخص کی ملک یا اس کا حق ہے، اس کے پاس ثبوت بھی ہیں جو اس نے فراہم کردیئے مگر دوسرا شخص رشوت کے زور پر صاحب اختیار سے اس کے خلاف فیصلہ کرادیتا ہے تاکہ حق دار کو نہ مل سکے، یہ رشوت دینا بلاشبہ موجب لعنت ہے۔''

اسی طرح لینے والا شخص بھی وعید کا مصداق اس وقت ہوگا جب اس نے ایسے حق یا عمل کی انجام دہی پر رشوت لی ہو جو اس کے اوپر ازروئے شرع واجب ہے، یا وہ کوئی کام ایسا کر رہا ہے جس کے کرنے کا کوئی جواز نہیں اور دوسرے کا اس سے نقصان ہو رہا ہے، جب تک اس کی مٹھی گرم نہ کی جائے اپنے اس ناحق عمل سے دست بردار ہونے کے لئے تیار نہ ہو، ایسا شخص بحکم شریعت ملعون ہے۔

ہاں البتہ ایک شخص کا حق ہے جو اسے ملنا چاہئے، رشوت دیئے بغیر نہیں ملے گا یا اتنی دیر سے ملے گا جس میں اسے غیر معمولی مشقت برداشت کرنی پڑے گی، اسی طرح اس کے

اوپر کسی فرد یا حکومت کی طرف سے ظالمانہ مطالبات عائد ہوگئے ہیں اور رشوت دیئے بغیر ان سے خلاصی مشکل ہے تو دینے والا شخص گناہ گار نہ ہوگا' البتہ دیانت شرط ہے' جس کی ذمہ داری خود اس پر ہوگی۔

اسی طرح ایک شخص حکام اور ارباب اختیار کے نزدیک اپنی ذاتی وجاہت کی وجہ سے باحیثیت مانا جاتا ہے' اگر ایسے شخص کے ذریعہ اپنا واجبی اور جائز حق وصول کرنے کے لئے حاکم تک رسائی حاصل کی جائے اور وہ شخص جس پر اس کام کی شرعاً کوئی ذمہ داری نہیں ہے' حق الخدمت کے طور پر کچھ وصول کرتا ہے تو یہ اس کے لئے حلال ہوگا' کیونکہ یہ نہ تو باطل کی اعانت ہے' نہ کسی پر ظلم ہے اور نہ ہی اس پر یہ کام کرانا ازروئے شرع واجب ہے' لیکن نہ لینا موجب اجروثواب ہے۔ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے:''اشفعوا توجروا'' سفارش کرو' ثواب پاؤ گے۔

تجربہ شاہد ہے کہ جن ناگوار حالات میں رشوت دینی پڑتی ہے' ان میں دینے والا تو مجبور ہوتا ہے مگر لینے والا عموماً ظالم ہوتا ہے' بعض لوگ یہ مجبوری بتاتے ہیں کہ چونکہ متعلقہ ملازم کی تنخواہ کم ہے' اوپر کی آمدنی کے بغیر اس کا خرچ نہیں چل سکتا' اس لئے کام کے واسطے اس کے پاس آنے والے افراد سے کچھ لینا پڑتا ہے۔ یہ تو ''کرے کوئی' بھرے کوئی'' کا مصداق ہے۔

اس وقت عمومی سطح پر رشوت کی گرم بازاری ہے' مسلم و غیر مسلم سب اس میں مبتلا ہیں۔ رشوت خوری کے ایک سے ایک طریقے ایجاد ہوگئے ہیں' رشوت اور ہدیہ میں فرق کرنا بڑا مشکل ہوگیا ہے' نام ہدیہ کا ہوتا ہے' کام رشوت کا۔ بسا اوقات پانے والے شخص کو بھی احساس نہیں ہوتا کہ یہ مجھے رشوت دی جارہی ہے۔ ہدیہ کا مقصد آپس میں میل و محبت کو فروغ دینا ہوتا ہے' جب کہ رشوت کا مقصد حق کو باطل کرنا ہوتا ہے یا باطل کو حق کرنا۔ بہت نازک مسئلہ ہے۔ ہر مسلمان کچھ لیتے دیتے وقت اس معیار پر اپنے لین دین کو جانچے۔

رشوت کے اثرات:

یہ لعنت جہاں آخرت کی تباہی کا سبب ہے' وہیں دنیا کی تباہی کا بھی سبب ہے کیونکہ اس سے ظلم کو فروغ دیا جاتا ہے' اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یا عبادی انی حرمت الظلم علیکم فلا تظالموا'' (حدیث قدسی) میرے بندو! میں نے تم پر ظلم کرنا حرام کردیا ہے' ایک دوسرے پر ظلم مت کرو بلکہ ''ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء'' (حدیث) خلق خدا پر ظلم کرنے کے بجائے ترس کھاؤ تو آسمان والا تم پر ترس کھائے گا۔

ہمارا معاشرہ' ہمارا ملک مذہبی' اخلاقی' اقتصادی ہر اعتبار سے گراوٹ کا شکار ہے' حالات فزوں تر ہوتے جارہے ہیں' امن و امان غارت ہوگیا ہے' اس کے اسباب جہاں بہت کچھ ہوسکتے ہیں' وہیں اس کا ایک اہم سبب رشوت کی گرم بازاری بھی ہے۔ مسند احمد میں انہی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی روایت سے یہ حدیث ہے' ملاحظہ ہو:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جس قوم میں سود کی وباء پھیل جاتی ہے وہ قحط سالی اور (رزق کی تنگی) میں مبتلا ہوجاتی ہے' اور جس قوم میں رشوت کی وباء آجاتی ہے' وہ رعب کا شکار ہوجاتی ہے' یعنی دشمن اور باطل کے مقابلہ کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔

غور فرمایئے! بالکل یہی حال ہم مسلمانوں کا ہوگیا ہے۔ جگہ جگہ مسلمان دشمنوں کے مظالم کا رونا روتا ہے' مگر کچھ کر نہیں پاتا۔ حکومتی سطح پر دوسرے ملکوں کے نمائندے کچھ واقعی دشمن بن کر اور کچھ دوست نما دشمن بن کر آتے ہیں اور اپنا الو سیدھا کرتے جاتے ہیں' اور ارباب حکومت ہاتھ ملتے رہ جاتے ہیں۔ کاش کسی کی ادھر بھی توجہ ہوتی۔

☆☆..........☆☆

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

قادیانی عقائد ایک نظر میں

مولانا لال حسین اختر

۱:......"ہمارا یہ فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں۔ یہ دین کا معاملہ ہے' اس میں کسی کا اپنا اختیار نہیں کہ کچھ کر سکے۔"

(انوار خلافت از مرزا محمود احمد قادیانی خلیفہ قادیان ص ۹۰)

۲:......"کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا' وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ میرے یہ عقائد ہیں۔" (آئینہ صداقت از مرزا محمود احمد خلیفہ قادیان ص ۳۵)

۳:......"ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا یا محمد کو مانتا ہے پر مسیح موعود کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔" (کلمۃ الفصل مصنفہ مرزا بشیر احمد پسر مرزا غلام احمد ص ۱۱۰)

۴:......"خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا ہے وہ مسلمان نہیں ہے۔"

(مرزا غلام احمد قادیانی کا خط بنام ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب پٹیالوی تذکرہ طبع سوم ص ۶۰۷)

۵:......"اب ظاہر ہے کہ ان الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ' خدا کا مامور' خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے' جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔"

(انجام آتھم ص ۶۲ روحانی خزائن ص ۶۲ ج ۱۱)

۶:......"مجھے خدا کا الہام ہے کہ جو شخص تیری پیروی نہ کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہ ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔" (اشتہار معیار الاخیار از مرزا غلام احمد قادیانی ص ۸ مجموعہ اشتہارات ص ۲۷۵ ج ۳)

۷:......"پس یاد رکھو جیسا کہ خدا نے مجھے اطلاع دی ہے تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہئے کہ تمہارا امام وہی ہو جو تم میں سے ہو۔"

(اربعین نمبر ۳ ص ۲۸ حاشیہ روحانی خزائن ص ۴۱۷ ج ۱۷)

۸:......سوال: "کیا کسی شخص کی وفات پر جو سلسلہ احمدیہ میں داخل نہ ہو' یہ کہنا جائز ہے کہ خدا مرحوم کو جنت نصیب کرے اور مغفرت کرے؟"

جواب: "غیر احمدیوں کا کفر بینات سے ثابت ہے اور کفار کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں۔"

(الفضل قادیان ۷/فروری ۱۹۲۱ء جلد ۸ نمبر ۵۹)

۹:......"ایک صاحب نے عرض کیا کہ غیر مبائع (لاہوری پارٹی کے مرزائی) کہتے ہیں کہ غیر احمدی کے بچے کا جنازہ کیوں نہ پڑھا جائے وہ تو معصوم ہوتا ہے اور کیا یہ ممکن نہیں کہ وہ بچہ جوان ہو کر احمدی ہوتا۔ اس کے متعلق (میاں محمود احمد خلیفہ قادیان نے) فرمایا: جس طرح عیسائی بچے کا جنازہ نہیں پڑھا جا سکتا' اگرچہ وہ معصوم ہی ہوتا ہے' اسی طرح ایک غیر احمدی کے بچے کا بھی جنازہ نہیں پڑھا جا سکتا۔" (ڈائری مرزا محمود احمد خلیفہ قادیان مندرجہ اخبار الفضل قادیان ج ۱۰ نمبر ۳۲ ص ۹' ۲۳/اکتوبر ۱۹۲۲ء)

۱۰:......"غیر احمدی تو حضرت مسیح موعود کے منکر ہوئے' اس لئے ان کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہئے لیکن اگر کسی غیر احمدی کا چھوٹا بچہ مر جائے تو اس کا جنازہ کیوں نہ پڑھا جائے؟ وہ تو مسیح موعود کا مکفر نہیں؟ میں یہ سوال کرنے والے سے پوچھتا ہوں کہ اگر یہ بات درست ہے تو پھر ہندو اور عیسائیوں کے بچوں کا بھی جنازہ کیوں نہیں پڑھا جاتا؟ اور کتنے لوگ ہیں جو ان کا جنازہ پڑھتے ہیں؟"

باقی صفحہ 22 پر

ردقادیانیت پر علمائے کرام

کی سہ ماہی تربیتی کلاس

- عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر ملتان میں گاہے بگاہے ردقادیانیت پر تیاری کے لئے فارغ التحصیل علمائے کرام کی سہ ماہی کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
- ۱۰/شوال ۱۴۲۳ھ سے سہ ماہی کلاس شروع کی جارہی ہے۔
- جو حضرات اس میں شریک ہونا چاہیں وہ درخواستیں بھجوادیں۔
- کلاس میں شرکت کے خواہش مند حضرات کا وفاق المدارس العربیہ پاکستان یا کسی مستند دینی ادارہ کا سند یافتہ ہونا ضروری ہے۔
- ان حضرات کو قیام وخوراک کے علاوہ آٹھ سو روپے ماہانہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔
- ذوق مناظرہ اور شوق تبلیغ رکھنے والے حضرات جو امتحان میں باصلاحیت معلوم ہوں، انہیں حسب ضرورت مجلس کے شعبہ تبلیغ میں خدمات کا موقع دیا جاسکتا ہے۔
- جملہ خواہش مند رفقاء سادہ کاغذ پر بمعہ مکمل پتہ کے درخواست بھجوادیں اور سندات ہمراہ لف کریں۔
- تعلیم ۱۰/شوال کو شروع ہوجائے گی۔

درخواست ورابطہ کے لئے:

(مولانا) عزیز الرحمن جالندھری

مرکزی ناظم اعلیٰ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ، ملتان۔ فون: 514122

REGD. NO. SS-160

عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت سے تعاون

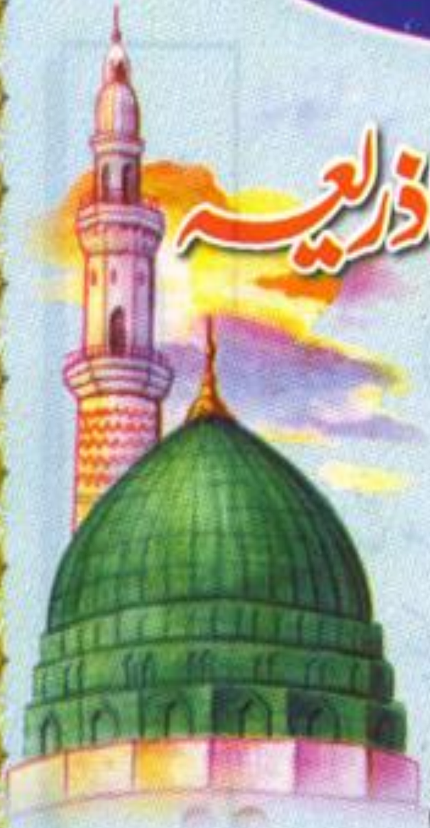

شفاعتِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذریعہ

- پوری دنیا میں قادیانیت کا تعاقب
- قادیانیوں کو دعوتِ اسلام
- سینکڑوں مبلغین کے ذریعہ قادیانی سرگرمیوں کا سد باب
- عدالتوں میں قادیانیت سے متعلق مقدمات کی پیروی
- سینکڑوں مساجد و مدارس کے ذریعہ مبلغین کی تیاری
- دفاتر ختم نبوت، دار التصنیف اور لائبریریوں کا قیام
- قادیانیت سے تائب ہونے والے مسلمانوں کی نگہداشت
- ہفت روزہ ختم نبوت کے ذریعہ قادیانیت کا قلمی پوسٹ مارٹم

ان تمام صدقاتِ جاریہ میں شرکت کے لئے

زکوٰۃ، صدقات، خیرات، فطرہ، عطیات عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کو عنایت فرمائیں

ترسیل زر کا پتہ

دفتر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

فون: 514122-583486 فیکس: 542277

اکاؤنٹ نمبر: 3464 یو بی ایل حرم گیٹ برانچ، ملتان۔

جامع مسجد باب الرحمت، پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی

فون: 7780337 فیکس: 7780340

اکاؤنٹ نمبر 8-363 اور 2-927 الائیڈ بینک، نوری ٹاؤن برانچ

نوٹ، مجلس کے مرکزی دفاتر میں رقوم جمع کرا کے مرکزی رسید حاصل کر سکتے ہیں

نوٹ، رقوم دیتے وقت مد کی صراحت ضروری ہے تاکہ شرعی طریقے سے مصرف میں لایا جاسکے

اپیل کنندگان:

(مولانا) خواجہ خان محمد
امیر مرکزیہ

سید نفیس الحسینی
نائب امیر مرکزیہ

(مولانا) عزیز الرحمن
ناظم اعلیٰ